كنز الایمان

The Copy of the Original
Manuscript of

Kanzul Imaan

Urdu Translation of The Qur'an
as Dictated by Aala Hazrat
radi Allahu anhu
in the Handwriting of
Huzoor Sadrush Shariah
alaihir rahma

كنز الایمان

Edited with the demo version of
Infix Pro PDF Editor

To remove this notice, visit:
www.iceni.com/unlock.htm

جب اللہ نے عہد لیا اون سے جنھیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اوسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو اونھوں نے اوسے اپنی
پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اوسکے بدلے ذلیل دام حاصل کیے تو کتنی بری خریداری ہے — اور ہرگز نہ سمجھنا اونھیں جو خوش
ہوتے ہیں اپنے کیے پر اور چاہتے ہیں کہ بے کیے اونکی تعریف ہو البتہ اونکو ہرگز عذاب سے دور نہ جاننا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے۔
اور اللہ ہی کیلیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات
اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلیے — جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور
زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے — اے رب ہمارے
بیشک جسے تو دوزخ میں لیجائے اوسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں — اے رب ہمارے ہم نے ایک
منادی کو سنا کہ ایمان کیلیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخشدے اور
ہماری برائیاں محو فرمادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر — اے رب ہمارے اور ہمیں دے وہ جسکا تو نے ہم سے وعدہ
کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نکر بیشک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا — تو اونکی دعا سن لی
اونکے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو تو وہ جنھوں نے ہجرت
کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور اونکے سب گناہ اوتار دونگا اور
ضرور اونھیں باغوں میں لیجاؤنگا جنکے نیچے نہریں رواں اللہ کے پاس کا ثواب اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے — اے سننے والے
کافروں کا شہروں میں اہلے گہلے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے — تھوڑا برتنا ہے پھر اونکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی برا بچھونا —
لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اونکے لیے جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ اونمیں رہیں اللہ کی طرف کی مہمانی اور جو اللہ کے
پاس ہے وہ نیکوں کیلیے سب سے بھلا — اور بیشک کچھ کتابی ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اوسپر جو تمھاری طرف اوترا
اور جو اونکی طرف اوترا اونکے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں جنکا ثواب ہے اونکے
رب کے پاس اور اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے — اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو
اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو —

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جسنے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اوسیمیں سے اوسکا جوڑا بنایا اور اون دونون سے بہت مرد و عورت پھیلا دیے
اور اللہ سے ڈرو جسکے نام سے مانگتے ہو اور رشتون کا لحاظ رکھو بیشک اللہ ہر وقت تمھیں دیکھ رہا ہے۔ اور یتیمونکو اونکے مال دو اور ستھرے
کے بدلے گندا نہ لو اور اونکے مال اپنے مالونمیں ملاکر نہ کھا جاو بیشک یہ بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیون میں انصاف نہ کروگے
تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمھیں خوش آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر ڈرو کہ دو بیبیونکو برابر نہ رکھ سکوگے تو ایک ہی کرو
یا کنیزیں جنکے تم مالک ہو یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہو۔ اور عورتونکو اونکے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی
خوشی سے مہر میں سے تمھیں کچھ دیدیں تو اوسے کھاؤ رچتا پچتا۔ اور بیعقلوں کو اونکے مال نہ دو جو تمھارے پاس ہیں جنکو اللہ نے
۴۹
تمھاری بسر اوقات کیا ہے اور اونھیں اوسمیں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اونسے اچھی بات کہو۔ اور یتیمونکو آزماتے رہو یہانتک کہ
جب وہ نکاح کے قابل ہون تو اگر تم اونکی سمجھ ٹھیک دیکھو تو اونکے مال اونھیں سپرد کر دو اور اونھیں نہ کھاؤ حد سے
بڑھکر اور اس جلدی میں کہ کہیں بڑے نہو جائیں اور جسے حاجت نہو تو وہ بچتا رہے اور جو حاجتمند ہو وہ بقدر مناسب کھائے
پھر جب تم اونکے مال اونھیں سپرد کرو تو گواہ کرلو اور اللہ کافی ہے حساب لینے کو۔ مردونکے لیے حصہ ہے اوسمیں سے جو چھوڑ گئے
ماں باپ اور قرابت والے اور عورتونکے لیے حصہ ہے اوسمیں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے
اندازہ باندھا ہوا۔ پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اوسمیں سے اونھیں بھی کچھ دو
اور اونسے اچھی بات کہو۔ اور ڈریں وہ لوگ کہ اگر اپنے بعد ناتوان اولاد چھوڑتے تو اونکا کیسا اونھیں خطرہ ہوتا تو چاہیے کہ
اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کریں۔ وہ جو یتیمونکا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی
دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائینگے۔ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے تمھاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیون برابر ہے ع
اگر نری لڑکیان ہوں اگرچہ دو سے اوپر تو اونکو ترکہ کی دو تہائی اور اگر ایک لڑکی ہو تو اوسکا آدھا اور میت کے ماں باپ

تو ہر ایک کو اونمیں سے ترکہ سے چھٹا اگر میت کے اولاد ہو پھر اگر اوسکے اولاد نہو اور ماں باپ چھوڑے تو ماں کا تہائی پھر اگر
اوسکے کئی بہن بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا سب اوس وصیت کے جو کر گیا اور دین کے تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے تم کیا جانو کہ
انمیں کون تمھارے زیادہ کام آئیگا یہ حصہ باندھا ہوا ہی اللہ کیطرف سے بیشک اللہ علم والا ہی حکمت والا ہی ۔ اور تمھارا ہی آدھا
جو چھوڑ جائیں اونکی بیبیاں اگر اونکی اولاد نہو پھر اگر اونکی اولاد ہو تو اونکا ترکہ میں سے تمھیں چوتھائی ہی جو وصیت
وہ کر جائیں اور دین کے بعد اور تمھارے ترکہ میں عورتوں کا چوتھائی ہی اگر تمھارے اولاد نہو پھر اگر تمھارے اولاد ہو تو اونکا تمھارے
ترکہ میں سے آٹھواں جو وصیت تم کر جاؤ اور دین کے بعد اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جسکے ماں باپ اولاد کچھ
نہو اور ماں کی طرف سے اوسکا بھائی یا بہن ہو تو اونمیں ہر ایک کو چھٹا پھر اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب
تہائی میں شریک ہیں میت کی وصیت اور دین کے بعد جسمیں اوسنے نقصان نہ پہنچایا ہو یہ اللہ کا ارشاد ہی اور اللہ
علم والا حلم والا ہی ۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور اللہ کے رسول کا اللہ اوسے باغوں میں لیجائیگا جنکے نیچے
نہریں رواں ہمیشہ اونمیں رہینگے اور یہی ہی بڑی کامیابی ۔ اور جو اللہ اور اوسکے رسول کی نافرمانی کرے اور اوسکی کل حدوں
ع ۱۳ سے بڑھ جائے اللہ اوسے آگ میں داخل کریگا جسمیں ہمیشہ رہیگا اور اوسکے لیے خواری کا عذاب ہی ۔ اور تمھاری
عورتوں میں جو بدکاری کریں اونپر خاص اپنے میں کی چار کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دیدیں تو اون عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہانتک
کہ اونھیں موت اوٹھالے یا اللہ اونکی کچھ راہ نکالے ۔ اور تم میں جو مرد عورت ایسا کام کریں اونکو ایذا دو پھر اگر وہ
توبہ کرلیں اور نیک ہوجائیں تو اونکا پیچھا چھوڑ دو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہی ۔ وہ توبہ جسکا قبول
کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کر لیا ہی وہ اونھیں کی ہی جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر میں توبہ کرلیں
اونپر اللہ اپنی رحمت سے رجوع کرتا ہی اور اللہ علم و حکمت والا ہی ۔ اور وہ توبہ اونکی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے
ہیں یہانتک کہ جب اونمیں کسی کو موت آئے تو کہے اب میں نے توبہ کی ۔ اور نہ اونکی جو کافر مریں اونکے لیے ہمنے دردناک عذاب

طیار کر رکھا ہے — اے ایمان والو تمھیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بنجاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو نہیں اس نیت سے کہ
جو مہر اونکو دیا تھا اوسمیں سے کچھ لیلو مگر اوس صورت میں کہ صریح بیحیائی کا کام کریں اور اونسے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر وہ تمھیں
پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمھیں ناپسند ہو اور اللہ اوسمیں بہت بھلائی رکھے — اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے
دوسری بدلنا چاہو اور اوسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اوسمیں سے کچھ واپس نہ لو کیا اوسے واپس لوگے جھوٹ باندھکر
اور کھلے گناہ سے — اور کیونکر اوسے واپس لوگے حالانکہ تم میں ایک دوسرے کے ساتھ بے پردہ ہو لیا اور وہ تم سے گاڑھا
عہد لے چکیں — اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نکرو مگر جو ہو گزرا وہ بیشک بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بری
راہ ہے — حرام ہوئیں تم پر تمھاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمھاری ع
مائیں جنھوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور تمھاری عورتوں کی مائیں اور اونکی بیٹیاں جو تمھاری گود میں ہیں اون بیبیوں
سے جنسے تم صحبت کر چکے ہو تو پھر اگر تم نے اون سے صحبت نکی ہو تو اونکی بیٹیوں میں حرج نہیں اور تمھاری نسلی بیٹوں کی بیبیاں اور
دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گزرا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں ۵ والمحصنت
جو تمھاری ملک میں آجائیں یہ اللہ کا نوشتہ ہے تمپر اور اونکے سوا جو رہیں وہ تمھیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش
کرو قید لاتے نہ پانی گراتے تو جن عورتوں کو نکاح میں لانا چاہو اونکے بندھے ہوئے مہر اونھیں دو اور قرارداد کے بعد اگر تمھارے
آپس میں کچھ رضامندی ہو جائے تو اوسمیں گناہ نہیں بیشک اللہ علم و حکمت والا ہے — اور تم میں بے مقدوری کے باعث جنکو نکاح میں
آزاد عورتیں ایمان والیاں نہ ہوں تو اون سے نکاح کرے جو تمھارے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں اور اللہ تمھارے
ایمان کو خوب جانتا ہے تم میں ایک دوسرے سے ہے تو اونسے نکاح کرو اونکے مالکوں کی اجازت سے اور حسب دستور اونکے مہر اونھیں دو
قید میں آتیاں نہ مستی نکالتی اور نہ یار بناتی جب وہ قید میں آجائیں پھر برا کام کریں تو اونپر اوس سزا کی
آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے یہ اوسکے لیے جسے تم میں سے زنا کا اندیشہ ہے اور صبر کرنا تمھارے لیے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ع

اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لیے صاف بیان کر دے اور تمہیں اگلوں کی روشیں بتا دے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ
علم و حکمت والا ہے۔ اور اللہ تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمانا چاہتا ہے اور جو اپنے مزوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ
سے بہت الگ ہو جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے اور آدمی کمزور بنایا گیا۔ اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا
مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔ اور
جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں
سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے
اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی مردوں کے لیے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی سے حصہ اور اللہ سے
اس کا فضل مانگو بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور ہم نے سب کے لیے مال کے مستحق بنا دیے ہیں جو کچھ چھوڑ جائیں ماں باپ
ع ٢ اور قرابت والے اور وہ جن سے تمہارا حلف بندھ چکا انہیں ان کا حصہ دو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ مرد
افسر ہیں عورتوں پر اس لیے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لیے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ
کیے تو نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں خاوند کے پیچھے حفاظت رکھتی ہیں جس طرح اللہ نے حفاظت کا حکم دیا اور
جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہارے حکم
میں آ جائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بیشک اللہ بلند بڑا ہے۔ اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو
ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں میل
کر دے گا بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی
کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور راہگیر اور
اپنی باندی غلام سے بیشک اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا۔ جو آپ بخل کریں اور اوروں سے

دکھیں

بخل کیلئے کہیں اور الله نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اوسے چھپائیں اور کافروں کیلئے ہمنے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ
جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے الله اور نہ قیامت پر اور جسکا مصاحب شیطان ہوا تو کتنا برا
مصاحب ہے۔ اور انکا کیا نقصان تھا اگر ایمان لاتے الله اور قیامت پر اور الله کے دیے میں سے اوسکی راہ میں خرچ کرتے اور
الله انکو جانتا ہے۔ الله ایک ذرہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اوسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب
دیتا ہے۔ تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں اون سب پر گواہ و نگہبان بناکر لائیں۔
اوس دن تمنا کرینگے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جائے اور کوئی بات الله
سے نہ چھپا سکینگے۔ اے ایمان والو نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اوسے سمجھو اور نہ ناپاکی ع
کی حالت میں بے نہائے مگر مسافری میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں کو
چھوا اور پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے مونھ اور ہاتھوں کا مسح کرو بیشک الله معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ کیا تمنے
انہیں نہ دیکھا جنکو کتاب سے ایک حصہ ملا گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ۔ اور الله خوب جانتا ہے
تمہارے دشمنوں کو اور الله کافی ہے والی اور الله کافی ہے مددگار۔ کچھ یہودی کلاموں کو اونکی جگہ سے پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمنے سنا
اور نہ مانا اور سنیے آپ سنائے نہ جائیں اور راعنا کہتے ہیں زبانیں پھیر کر اور دین میں طعنہ کیلیے اور اگر وہ کہتے کہ ہمنے
سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہمپر نظر فرمائیں تو اونکے لیے [illegible] بھلائی اور راستی میں زیادہ ہوتا لیکن
اونپر تو الله نے لعنت کی انکے کفر کے سبب تو یقین نہیں رکھتے مگر تھوڑا۔ اے کتاب والو ایمان لاؤ اوسپر جو ہمنے اوتارا تمہارے
ساتھ والی کتاب کی تصدیق فرماتا قبل اسکے کہ ہم بگاڑ دیں کچھ مونھوں کو تو اونھیں پھیر دیں اونکی پیٹھ کی طرف یا اونھیں
لعنت کریں جیسی لعنت کی ہفتہ والوں پر اور خدا کا حکم ہو کر رہے۔ بیشک الله اسے نہیں بخشتا کہ اوسکے ساتھ کفر
کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جسنے خدا کا شریک ٹھہرایا اوسنے بڑا گناہ کا طوفان باندھا۔

کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا جو خود اپنی ستھرائی بیان کرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے اور اونپر ظلم نہ ہوگا ~~[illegible]~~ دانہ خرما کے
ع ۴ ڈورے برابر — دیکھو کیسا اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور یہ کافی ہے صریح گناہ — کیا تمنے وہ نہ دیکھے جنھیں کتاب کا ایک
حصہ ملا ایمان لاتے ہیں بت اور شیطان پر اور کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے زیادہ راہ پر ہیں — یہ ہیں جنپر اللہ نے لعنت
کی اور جسے خدا لعنت کرے تو ہرگز اوسکا کوئی یار نہ پائیگا — کیا ملک میں اونکا کچھ حصہ ہے ایسا ہو تو لوگوں کو تل بھر نہ دیں — یا
لوگوں سے حسد کرتے ہیں اوسپر جو اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دیا تو ہمنے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور اونھیں
بڑا ملک دیا — تو اونمیں کوئی اوسپر ایمان لایا اور کسی نے اوس سے منہ پھیرا اور دوزخ کافی ہے بھڑکتی آگ — جنھوں نے ہماری
آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم اونکو آگ میں داخل کرینگے جب کبھی اونکی کھالیں پک جائینگی ہم اونکے سوا اور کھالیں
اونھیں بدل دینگے کہ عذاب کا مزہ لیں بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے — اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام
کیے عنقریب ہم اونھیں باغوں میں لیجائینگے جنکے نیچے نہریں رواں اون میں ہمیشہ رہینگے اونکے لیے وہاں ستھری بیبیاں ہیں اور ہم اونھیں
وہاں داخل کرینگے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا — بیشک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جنکی ہیں اونھیں سپرد کرو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں
فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بیشک اللہ تمھیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے — اے ایمان والو
ع ۵ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور اونکا جو تم میں حکومت والے ہیں پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اوٹھے تو اوسے اللہ و رسول
کے حضور رجوع کرو اگر اللہ و قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اسکا انجام سب سے اچھا — کیا تمنے اونھیں نہ دیکھا جنکا دعویٰ ہے
کہ وہ ایمان لائے اوسپر جو تمھاری طرف اوترا اور اوسپر جو تمسے پہلے اوترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا پنچ بنائیں اور اونکو تو حکم
یہ تھا کہ اوسے اصلا نہ مانیں اور ابلیس یہ چاہتا ہے کہ اونھیں دور بہکا دے — اور جب اون سے کہا جائے کہ اللہ کی اوتاری کتاب اور
رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھوگے کہ منافق تمسے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں — کیسی ہوگی جب اونپر کوئی افتاد پڑے بدلہ
اوسکا جو اونکے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب تمھارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم کھاتے کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا

اون کی دلوں کی بات اللہ جانتا ہے تو تم اون سے چشم پوشی کرو اور اونھیں سمجھاؤ اور اون کے معاملے میں اون سے رسا بات کہو — اور ہم نے
کوئی رسول نہ بھیجا مگر اسلیے کہ اللہ کے حکم سے اوسکی اطاعت کیجاے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمھارے حضور حاضر ہوں
پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول اونکی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں — تو اے محبوب تمھارے
رب کی قسم وہ مسلمان نہونگے جبتک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمھیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اوس سے
رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں — اور اگر ہم اون پر فرض کرتے کہ اپنے آپکو قتل کردو یا اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ تو اون میں
تھوڑے ہی ایسا کرتے اور اگر وہ کرتے جس بات کی اونھیں نصیحت دیجاتی ہے تو اونکا بھلا تھا اور ایمان پر خوب جمنا — اور ایسا ہوتا
تو ضرور ہم اونھیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے — اور ضرور اونکو سیدھی راہ کی ہدایت کرتے — اور جو اللہ اور اوسکے رسول کا حکم
مانے تو اوسے اونکا ساتھ ملیگا جنپر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیا اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں —
یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کافی ہے جاننے والا — اے ایمان والو ہوشیاری سے کام لو پھر دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہوکر نکلو یا ع
اکٹھے چلو — اور تم میں کوئی وہ ہے کہ ضرور دیر لگائیگا پھر اگر تم پر کوئی افتاد پڑے تو کہے خدا کا مجھ پر احسان تھا کہ میں اون کے ساتھ
حاضر نہ تھا — اور اگر تمھیں اللہ کا فضل ملے تو ضرور کہے گویا تم میں اوس میں کوئی دوستی نہ تھی اے کاش میں اون کے ساتھ ہوتا تو
انھیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے جو دنیا کی زندگی بیچکر آخرت لیں
بڑی مراد پاتا — ~~تو اللہ کی راہ میں وہ لڑیں جو دنیا کی زندگی بیچکر آخرت لیتے~~ ہیں اور جو اللہ کی راہ میں
لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب ہم اوسے بڑا ثواب دینگے — اور تمھیں کیا ہوا کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں
اور عورتوں اور بچوں کے واسطے جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے رب ہمارے ہمیں اس بستی سے نکال جسکے لوگ ظالم ہیں اور ہمیں اپنے پاس سے
کوئی حمایتی دیدے اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دیدے — ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں
لڑتے ہیں تو شیطان کے دوستوں سے لڑو بیشک شیطان کا داؤ کمزور ہے — کیا تم نے اونھیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا اپنے ہاتھ روک لو ع
اور نماز قائم رکھو اور زکاۃ دو پھر جب اون پر جہاد فرض کیا گیا تو اون میں بعضے لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرے یا اس سے

بھی زیادہ اور بولے اے رب ہمارے کیوں تو نے ہم پر جہاد لڑنا فرض کر دیا تھوڑی مدت تک ہمیں اور جینے دیا ہوتا تم فرما دو کہ
دنیا کا برتنا تھوڑا ہے اور ڈر والوں کے لیے آخرت اچھی اور تم پر تاگے برابر ظلم نہ ہوگا — تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں آ لیگی اگرچہ
مضبوط قلعوں میں ہو اور انہیں کوئی بھلائی پہنچے تو کہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور انہیں کوئی برائی پہنچے تو کہیں یہ حضور
کی طرف سے آئی تم فرما دو سب اللہ کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کوئی بات سمجھتے معلوم ہی نہیں ہوتے — اے سننے والے
تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لیے رسول بھیجا
اور اللہ کافی ہے گواہ — جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا اور کہتے
ہیں ہم نے حکم مانا پھر جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو ان میں ایک گروہ جو کہہ گیا تھا اس کے خلاف رات کو منصوبے گانٹھتا ہے
اور اللہ لکھ رکھتا ہے ان کے رات کے منصوبے تو تم اے محبوب ان سے چشم پوشی کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کافی ہے کام بنانے کو —
تو کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ غیر خدا کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے — اور جب ان کے پاس کوئی
بات اطمینان یا ڈر کی آتی ہے اس کا چرچا کر بیٹھتے ہیں اور اگر اس میں رسول اور اپنے ذی اختیار لوگوں کی طرف رجوع لاتے تو ضرور ان
میں کاوش کرنے والے
اس کی حقیقت ~~تم میں سے [illegible]~~ جان لیتے جو بات ~~[illegible]~~ ہیں اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ضرور
تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے مگر تھوڑے — تو اے محبوب اللہ کی راہ میں لڑو تم تکلیف نہ دیے جاؤ گے مگر اپنے دم کی اور مسلمانوں کو آمادہ
کرو قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی روک دے اور اللہ کی آنچ سب سے سخت تر ہے اور اس کا عذاب سب سے کڑا — جو اچھی سفارش
کرے اس کے لیے اس میں سے حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اس کے لیے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے — اور
جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے —
اللہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ ضرور تمہیں اکٹھا کرے گا قیامت کے دن جس میں کچھ شک نہیں اور اللہ سے
زیادہ کس کی بات سچی — تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ان کے

کو تم کو کیا سبب کیا یہ چاہتے ہو کہ اوسے راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو ہرگز تو اوسکے لیے کوئی راہ نہ پائیگا –
وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہوئے تو تم سب ایک سے ہو جاؤ تو اون میں کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک
اللہ کی راہ میں گھر بار نہ چھوڑیں پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اونھیں پکڑو اور جہاں پاؤ قتل کرو اور اون میں کسی کو نہ دوست ٹھہراؤ نہ مددگار
مگر وہ جو ایسی قوم سے علاقہ رکھتے ہیں کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے یا تمہارے پاس یوں آئے کہ ان کے دلوں میں سکت نہ رہی کہ تم سے
لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اللہ چاہتا تو ضرور انھیں تم پر قابو دیتا تو وہ بیشک تم سے لڑتے پھر اگر وہ تم سے کنارہ کریں اور
نہ لڑیں اور صلح کا پیام ڈالیں تو اللہ نے تمہیں ان پر کوئی راہ نہ رکھی – اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں
کہ تم سے بھی امان میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان میں رہیں جب کبھی ~~[illegible]~~
اپنی قوم ان کو فساد کی طرف پھیرے تو اوس پر اوندھے گرتے ہیں
~~واپس جاتے ہیں~~ پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں اور صلح کی گردن نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انھیں پکڑو اور جہاں پاؤ ٩
قتل کرو اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریح اختیار دیا ہے – اور مسلمان کو نہیں پہنچتا کہ مسلمان کا خون کرے مگر ہاتھ بہک کر
اور جو کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کرے تو اوس پر ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا کہ مقتول کے لوگوں کو سپرد کی جائے
مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر وہ اوس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور خود مسلمان ہے تو صرف ایک مملوک مسلمان
کا آزاد کرنا – اور اگر وہ اوس قوم میں ہو کہ تم میں اون میں معاہدہ ہے تو اوس کے لوگوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک
مسلمان مملوک آزاد کرنا تو جس کا ہاتھ نہ پہنچے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے یہاں اوس کی توبہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت
والا ہے – اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اوس کا بدلا جہنم ہے کہ مدتوں اوس میں رہے اور اللہ نے اوس پر غضب کیا
اور اوس پر لعنت کی اور اوس کے لیے تیار رکھا بڑا عذاب – اے ایمان والو جب تم جہاد کو چلو تو تحقیق کر لو اور جو
تمہیں سلام کرے اوس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں تم جیتی دنیا کا اسباب چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہتیری غنیمتیں ہیں
پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو تم پر تحقیق لازم ہے بیشک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے – برابر نہیں وہ
مسلمان کہ بے عذر جہاد سے بیٹھ رہیں ~~[illegible]~~ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں اللہ نے
اور وہ کہ راہ خدا میں

جہاد والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا اور اللہ نے جہاد والوں کو بیٹھنے والوں پر
ع ۱ بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے ۹۵ اس کی طرف سے درجے اور بخشش اور رحمت اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے
ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کاہے میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے
کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی مگر وہ
جو دبا لیے گئے مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نہ کوئی تدبیر بن پڑے نہ راستہ جانیں تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف فرمائے
اور اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے اور جو اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے گا وہ زمین میں بہت جگہ اور گنجائش پائے گا
اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہو گیا اور اللہ بخشنے
ع ۱۱ والا مہربان ہے اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو اگر تمہیں اندیشہ
ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں اور اے محبوب جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر
نماز میں ان کی امامت کرو تو چاہیے کہ ان میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں پھر جب وہ سجدہ
کر لیں تو ہٹ کر تم سے پیچھے ہو جائیں اور اب دوسری جماعت آئے جو اس وقت تک نماز میں شریک نہ تھی اب وہ تمہارے
مقتدی ہوں اور چاہیے کہ اپنی پناہ اور اپنے ہتھیار لیے رہیں کافروں کی تمنا ہے کہ کہیں تم اپنے اسباب اور اپنے ہتھیاروں
سے غافل ہو جاؤ تو ایک دفعہ تم پر جھک پڑیں اور تم پر مضائقہ نہیں اگر تمہیں مینہ کے سبب تکلیف ہو یا بیمار
ہو کہ اپنے ہتھیار کھول رکھو اور اپنی پناہ لیے رہو بیشک اللہ نے کافروں کے لیے خواری کا عذاب تیار کر رکھا ہے پھر
جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم
کرو بیشک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے
تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جا

ع ۱۲ حکمت والا ہے ﴿۱۶﴾ ای محبوب بیشک ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اوتاری کہ تم لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح تمہیں اللہ دکھائے
اور دغا والوں کی طرف سے نہ جھگڑو اور اللہ سے معافی چاہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اونکی طرف سے نہ جھگڑو جو
اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں بیشک اللہ نہیں چاہتا کسی بڑے دغا باز گنہگار کو۔ آدمیوں سے چھپتے ہیں اور
اونکے پاس ہے
اللہ سے نہیں چھپتے اور اللہ ~~[illegible]~~ ہے جب دل میں وہ بات تجویز کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے اور اللہ
اونکے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ سنتے ہو یہ جو تم ہو دنیا کی زندگی میں تو اونکی طرف سے جھگڑے تو اونکی طرف سے کون جھگڑیگا
اللہ سے قیامت کے دن یا کون اونکا وکیل ہوگا۔ اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو
بخشنے والا مہربان پائیگا۔ اور جو گناہ کمائے تو اوسکی کمائی اوسی کے ذمہ پر پڑی اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور جو
ع ۱۳ کوئی خطا یا گناہ کمائے پھر اوسے کسی بے گناہ پر تھوپ دے اوسنے ضرور بہتان اور کھلا گناہ اوٹھایا۔ اور اے محبوب اگر اللہ کا
فضل و رحمت تم پر نہوتا تو اون میں کے کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکا دیدیں اور وہ اپنے ہی آپ کو بہکا رہے ہیں اور تمہارا
کچھ نہ بگاڑینگے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اوتاری اور تمہیں سکھادیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے
اونکے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم دے خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں صلح کرنیکا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کو ایسا
کرے اوسے عنقریب ہم بڑا ثواب دینگے۔ اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اسکے کہ حق راستہ اوسپر کھل چکا اور مسلمانوں کی
ع ۱۴ راہ سے جدا راہ چلے ہم اوسے اوسکے حال پر چھوڑ دینگے اور اوسے دوزخ میں داخل کرینگے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔ اللہ اسے
نہیں بخشتا کہ اوسکا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے
وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔ ~~[illegible]~~ اللہ کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتوں کو اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو
یہ شرک والے
جس پر اللہ نے لعنت کی اور بولا قسم ہے میں ضرور تیرے بندوں میں سے کچھ ٹھہرایا ہوا حصہ لونگا۔ قسم ہے میں ضرور اونہیں
بہکا دونگا اور ضرور اونہیں آرزوئیں دلاؤنگا اور ضرور اونہیں کہونگا کہ وہ چوپایوں کے کان چیرینگے اور ضرور اونہیں

کہ بدل دینگے تو وہ البتہ ہمیشہ اللہ کی پیدا کی چیز بدل دینگے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناوے وہ صریح ٹوٹے میں پڑا شیطان

انکو وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان انکو وعدے نہیں دیتا مگر فریب کے ۔ انکا ٹھکانا دوزخ ہے

اور اوس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاوینگے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم انکو داخل کرینگے باغوں میں جنکے نیچے

نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہینگے اونمیں ہمیشہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ کسکی بات سچی ہے ۔ کام نہ تمہارے

خیالوں پر ہے اور نہ اہل کتاب والوں کی ہوس پر جو برائی کریگا اوسکا بدلا پاویگا اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پاویگا نہ مددگار ۔

اور جو کچھ بھلے کام کریگا مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو وہ جنت میں داخل کئے جاوینگے اور انپر تل بھر ظلم نہ ہوگا ۔

اور اوس سے بہتر کسکا دین جسنے اپنا منہ اللہ کیلیے جھکا دیا اور وہ نیکی والا ہے اور ابراہیم کے دین پر چلا جو ہر باطل سے جدا تھا

اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا گہرا دوست بنایا ۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور ہر چیز پر اللہ

ع ۱۵ کا قابو ہے ۔ اور تجھسے عورتوں کے بارے میں فتوی پوچھتے ہیں تم فرما دو کہ اللہ تمہیں انکا فتوی دیتا ہے اور وہ جو تمپر پڑھا

جاتا ہے قرآن میں اون یتیم لڑکیوں کے بارے میں کہ تم انہیں نہیں دیتے جو انکا مقرر ہے اور انہیں نکاح میں بھی لانے

سے منہ پھیرتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے میں اور یہ کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ

کو اوسکی خبر ہے ۔ اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں

اور صلح خوب ہے اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ۔ اور تم سے

ہرگز نہ ہو سکیگا کہ عورتوں کو برابر رکھو چاہے کتنی ہی حرص کرو تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو ادھر میں لٹکتی

چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی

کشائش سے تم میں ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دیگا اور اللہ کشائش والا حکمت والا ہے ۔ اور اللہ ہی کا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک تاکید فرما دی ہے ہمنے اونھیں جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے

اور تمکو کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے
سب خوبیوں والا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی ہے کارساز۔ اے لوگو وہ چاہے
تو تمہیں لیجائے اور اوروں کو لے آئے اور اللہ کو اسکی قدرت ہے۔ جو دنیا کا انعام چاہے تو اللہ ہی کے پاس دنیا و آخرت
(٢٠)
دونوں کا انعام ہے اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کیلئے گواہی دیتے چاہے ع
اس میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا جسپر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ہو بہرحال اللہ کو اسکا
سب سے زیادہ اختیار ہے تو خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے
کاموں کی خبر ہے۔ اے ایمان والو ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر اور اس کتاب پر جو ~~تمہارے~~ اپنے ان رسول پر اتاری اور اس کتاب پر
جو پہلے اتاری اور جو نہ مانے اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو تو وہ ضرور دور کی گمراہی
میں پڑا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر ~~پھر~~ کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر ~~کافر~~ کافر ہوئے
پھر ~~...~~ اور کفر میں بڑھے اللہ ہرگز نہ انہیں بخشے نہ انہیں راہ دکھائے۔ خوشخبری دو منافقوں
کو کہ انکے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا انکے پاس عزت ڈھونڈتے
ہیں تو عزت تو ساری اللہ کیلئے ہے۔ اور بیشک اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا
انکار کیا جاتا اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی
انہیں جیسے ہو بیشک اللہ کافروں اور منافقوں سب کو جہنم میں اکٹھا کریگا۔ وہ جو تمہاری حالت ~~...~~ تکا کرتے ہیں
ہیں تو اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے کہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو ان سے کہیں کیا ہمیں تم پر
قابو نہ تھا اور ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچایا تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کردیگا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی

یہ بھی گمان نہیں
راہ نہ پاؤگے۔ بیشک منافق اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انھیں غافل کرکے مارےگا اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے ع ۱۷
لوگوں کا دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔ بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں نہ ادھر کے ہیں نہ ادھر کے اور جسے اللہ
گمراہ کرے تو اوسکے لیے کوئی راہ نہ پائیگا۔ اے ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کیلیے
صریح حجت کرلو۔ بیشک منافق دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں اور تو ہرگز اونکا کوئی مددگار نہ پائیگا۔ مگر وہ جنھوں نے
توبہ کی اور سنورے اور اللہ کی رسی مضبوط تھامی اور اپنا دین خالص اللہ کیلیے کرلیا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب
اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دیگا۔ اور اللہ تمھیں عذاب دیکر کیا کریگا اگر تم ~~احسان~~ حق مانو اور ایمان لاؤ اور اللہ
ہے صلہ دینے والا جاننے والا۔

لا یحب اللہ ٦
اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ اگر تم کوئی بھلائی علانیہ کرو یا چھپ کر یا
کسی کی برائی سے درگزرو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ وہ جو اللہ اور اوسکے رسولوں کو نہیں مانتے
اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اوسکے رسولوں کو جدا کردیں اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں
کہ ایمان و کفر کے بیچ میں کوئی راہ نکال لیں۔ یہی ہیں ٹھیک ٹھیک کافر اور ہمنے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ جو اللہ اور اوسکے سب رسولوں پر ایمان لائے اور اون میں سے کسی پر ایمان میں فرق نہ کیا انھیں عنقریب
اللہ انکے ثواب دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے محبوب اہل کتاب تم سے سوال کرتے ہیں کہ اون پر آسمان ع
سے ایک کتاب اوتار دو تو وہ تو موسی سے اس سے بھی بڑا سوال کرچکے کہ بولے ہمیں اللہ کو علانیہ دکھادو تو انھیں
کڑک نے آلیا اون کے گناہوں پر پھر بچھڑا لے بیٹھے بعد اسکے کہ روشن آیتیں اونکے پاس آچکیں تو ہمنے یہ معاف فرمادیا
اور ہمنے موسی کو روشن غلبہ دیا۔ پھر ہمنے اون پر طور کو اونچا کیا اون سے عہد لینے کو اور اون سے فرمایا کہ دروازہ میں سجدہ
کرتے داخل ہو اور اون سے فرمایا کہ ہفتہ میں حد سے نہ بڑھو اور ہمنے اون سے گاڑھا عہد لیا۔ تو اونکی کیسی

تو ان کی بدعہدیوں کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور اس لیے کہ وہ آیات الٰہی کے منکر ہوئے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے اور ان کے اس کہنے پر کہ
ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے تو ایمان
نہیں لاتے مگر تھوڑے ۔ اور اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر بڑا بہتان اٹھایا ۔ اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ
بن مریم اللہ کے رسول کو شہید کیا اور ہے یہ کہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان کے لیے اس کی شبیہ
کا ایک بنا دیا گیا اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبہہ میں پڑے ہوئے ہیں انہیں
اس کی کچھ بھی خبر نہیں مگر یہی گمان کی پیروی اور بیشک انہوں نے اس کو قتل نہ کیا بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور
اللہ غالب حکمت والا ہے ۔ کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ
ہوگا ۔ تو یہودیوں کے بڑے ظلم کے سبب ہم نے وہ بعض ستھری چیزیں کہ ان کے لیے حلال تھیں ان پر حرام فرمادیں اور اس لیے کہ انہوں نے بہتوں
کو اللہ کی راہ سے روکا ۔ اور اس لیے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کیے گئے تھے اور لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے اور ان میں جو کافر
ہوئے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۔ ہاں جو ان میں علم میں پکے اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر
جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت
پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے ۔ بیشک اے محبوب ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے وحی بھیجی نوح اور اس کے ع
بعد کے پیغمبروں کو اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس
اور ہارون اور سلیمان کو وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی ۔ اور رسولوں کو جن کا ذکر آگے ہم تم سے فرما چکے اور ان رسولوں کو جن کا
ذکر تم سے نہ فرمایا اور اللہ نے موسیٰ سے حقیقتاً کلام فرمایا ۔ رسول خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے کہ رسولوں کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کو
کوئی عذر نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۔ لیکن اے محبوب اللہ اس کا گواہ ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا وہ اس نے
اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے گواہ ہیں اور اللہ کی گواہی کافی ۔ وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے

روکا بیشک وہ دور کی گمراہی میں بہکے ۔ بیشک جنھوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے اللہ ہرگز اونھیں نہ بخشیگا نہ اونھیں کوئی
راہ دکھائے مگر جہنم کا راستہ کہ اوسمیں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے اور یہ اللہ کو آسان ہے ۔ اے لوگو تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ
تمھارے رب کی طرف سے تشریف لائے تو ایمان لاؤ اپنے بھلے کو اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور
اللہ علم و حکمت والا ہے ۔ اے کتاب والو اپنے دین میں زیادتی نہ کرو اور اللہ پر نہ کہو مگر سچ مسیح عیسی مریم کا بیٹا اللہ کا
رسول ہی ہے اور اوسکا ایک کلمہ کہ مریم کی طرف بھیجا اور اوسکے یہاں کی ایک روح تو اللہ اور اوسکے رسولوں
پر ایمان لاؤ اور تین نہ کہو باز رہو اپنے بھلے کو اللہ تو ایک ہی خدا ہے پاکی اوسے اس سے کہ اوسکے کوئی بچہ ہو اوسی کا مال ہے جو کچھ
ع آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی کارساز ہے ۔ مسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ نفرت نہیں کرتا اور نہ مقرب فرشتے
اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت اور تکبر کرے تو کوئی دم جاتا ہے کہ وہ اون سب کو اپنی طرف ہانکیگا ۔ تو وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام
کیے اونکی مزدوری اونھیں بھرپور دیکر اپنے فضل سے اونھیں اور زیادہ دیگا اور وہ جنھوں نے نفرت اور تکبر کیا تھا اونھیں
دردناک سزا دیگا ۔ اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائینگے نہ مددگار ۔ اے لوگو بیشک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے
واضح دلیل آئی اور ہم نے تمھاری طرف روشن نور اوتارا ۔ تو وہ جو اللہ پر ایمان لائے اور اوسکی رسی مضبوط تھامی تو
عنقریب اللہ اونھیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کریگا اور اونھیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائیگا ۔
اے محبوب تم سے فتوی پوچھتے ہیں تم فرمادو کہ اللہ تمھیں کلالہ میں فتوی دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے
اور اوسکے ایک بہن ہو تو ترکہ میں سے اوسکی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں
ہوں ترکہ میں اونکا دو تہائی اور اگر بھائی بہن ہوں مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر اللہ
ع ۲۴ تمھارے لیے صاف بیان فرماتا ہے کہ کہیں بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے ۔

۱۰ اوس سنہ
شب دہم رجب قبل العشاء سنہ ۱۳۳۰ھ

سورۃ المائدۃ

الله کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ۔

اے ایمان والو اپنے قول پورے کرو تمہارے لیے حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائیگا تمکو لیکن شکار حلال نہ سمجھو
جب تم احرام میں ہو بیشک الله حکم فرماتا ہے جو چاہتا ہے ۔ اے ایمان والو حلال نہ ٹھہرالو ~~ادب کی چیزین~~ الله کے نشان اور
نہ ادب والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیان یا نیاز اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ہے اور نہ اونکا مال آبرو
جو عزت والے گھر کا قصد کرکے آئیں اپنے رب کا فضل اور اوسکی خوشی چاہتے اور جب احرام سے نکلو تو شکار
کر سکتے ہو اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ اونہوں نے تمکو مسجد حرام سے روکا تھا زیادتی کرنے پر نہ ابھارے اور نیکی اور
پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور الله سے ڈرتے رہو بیشک الله کا
عذاب سخت ہے ۔ تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سوئر کا گوشت اور وہ جسکے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور وہ
جو گلا گھونٹنے سے مرے ~~یا چوٹ سے~~ اور بے دھاری چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور
جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنھیں تم ذبح کرلو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈالکر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے
آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو اون سے نہ ڈرو اور مجھسے ڈرو آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین
کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا تو جو بھوک پیاس کی شدت میں
لاچار ہو یوں کہ گناہ کی طرف نہ جھکے تو بیشک الله بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے محبوب تمسے پوچھتے ہیں کہ اونکے لیے کیا حلال
ہوا تم فرمادو کہ حلال کی گئیں تمہارے لیے پاک چیزیں اور جو شکاری جانور تمنے سدھا لیے اونھیں شکار پر دوڑاتے
جو علم تمہیں خدا نے دیا اوسمیں سے اونھیں سکھاتے تو کھاؤ اوسمیں سے جو وہ مار کر تمہارے لیے روک رکھیں اور اوس پر
الله کا نام لو اور الله سے ڈرتے رہو بیشک الله کو حساب کرتے دیر نہیں لگتی ۔ آج تمہارے لیے پاک چیزیں حلال
ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا اونکے لیے حلال ہے اور پارسا عورتیں مسلمان اور
پارسا عورتیں اونمیں سے جنکو تمسے پہلے کتاب ملی جب تمہیں اونکے مہر دو قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالتے

ع ۵ اور نہ آشنا بنانا اور جو مسلمان سے کافر ہوا اوسکا کیا دھرا سب اکارت گیا اور وہ آخرت مین زیان کارون مین ہے

اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے مونھ دھوو اور کہنیون تک ہاتھ اور سرون کا مسح کرو اور ٹخنون تک
پانون دھوو اور اگر تمھین نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہو اور اگر تم بیمار یا سفر مین ہو یا تم مین کوئی
قضای حاجت سے آیا یا تمنے عورتون سے صحبت کی اور ان صورتون مین پانی نپایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے مونھ
اور ہاتھون کا اوس سے مسح کرو اللہ نہین چاہتا ہے کہ تم پر کچھ تنگی رکھے لیکن یہ چاہتا ہے کہ تمھین خوب ستھرا کر دے اور اپنی
نعمت تم پر پوری کر دے کہ شاید تم احسان مانو — اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اور وہ عہد جو اوسنے تم سے لیا جبکہ تمنے کہا ہمنے
سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو اللہ دلون کی بات جانتا ہے — اے ایمان والو اللہ کا حکم پر خوب قائم ہو جاو انصاف
کے ساتھ گواہی دیتے اور تمکو کسی قوم کی عداوت اسپر نہ اوبھارے کہ انصاف نکرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے
زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمھارے کامون کی خبر ہے — ایمان والے نیکوکارون سے اللہ کا
وعدہ ہے کہ انکے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے — اور وہ جنھون نے کفر کیا اور ہماری آیتین جھٹلائین وہی دوزخ والے
ہین — اے ایمان والو اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب ایک قوم نے چاہا کہ تم پر دست درازی کرین تو اوسنے
ع ۶ اونکے ہاتھ تم سے روک دیے اور اللہ سے ڈرو اور مسلمانون کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے — اور بیشک اللہ نے
بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہمنے اونمین بارہ سردار قائم کیے اور اللہ نے فرمایا بیشک مین تمھارے ساتھ ہون ضرور اگر تم
نماز قائم رکھو اور زکاۃ دو اور میرے رسولون پر ایمان لاؤ اور اونکی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو تو بیشک مین تمھارے
گناہ اوتار دونگا اور ضرور تمھین باغون مین لیجاونگا جنکے نیچے نہرین رواں پھر اسکے بعد جو تم مین سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی
راہ سے بہکا — تو اونکی کیسی بدعہدیون پر ہمنے اونھین لعنت کی اور اونکے دل سخت کر دیے اللہ کی باتون کو اونکے ٹھکانون
سے بدلتے ہین اور بھلا بیٹھے بڑا حصہ اون نصیحتون کا جو اونھین دی گئین اور تم ہمیشہ اونکی ایک نہ ایک دغا پر مطلع ہوتے رہوگے

سوا تھوڑونکی تو اونھیں معاف کر اور اونسے درگزر کر بیشک احسان کرنیوالے اللہ کو محبوب ہیں — اور اون لوگونسے جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ
ہیں ہمنے اون سے عہد لیا تو وہ بھولا بیٹھے بڑا حصہ اون نصیحتوں کا جو اونھیں دی گئیں تو ہمنے اونکے آپس میں قیامت کے دن تک
بیر اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اونھیں بتا دیگا جو کچھ کرتے تھے — ای کتاب والو بیشک تمہارے پاس ہمارا یہ رسول تشریف لائے
کہ تمپر ظاہر فرماتا ہے بہت سی چیزیں جو تمنے کتاب میں چھپا ڈالی تھی اور بہت سی معاف فرماتے ہیں بیشک تمہارے پاس آیا
اللہ کیطرف سے ایک نور اور روشن کتاب — اللہ اوس سے ہدایت دیتا ہے اوسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے راستے اور اونھیں
اندھیریوں سے روشنی کیطرف لیجاتا ہے اپنے حکم سے اور اونھیں سیدھی راہ دکھاتا ہے — بیشک کافر ہوے وہ جنھوں نے کہا کہ اللہ
مسیح بن مریم ہی ہے تم فرما دو پھر اللہ کا کوئی کیا کر سکتا ہے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے مسیح ابن مریم اور اوسکی ماں اور تمام جتنے زمین میں ہیں اور
اللہ ہی کیلیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی ~~[illegible]~~ اور اونکے درمیان کی جو چاہے ~~[illegible]~~ پیدا کرتا ہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے —
اور یہودی اور نصرانی بولے کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اوسکے پیارے ہیں تم فرما دو پھر تمھیں کیوں تمہارے گناہوں پر عذاب فرماتا ہے بلکہ تم
آدمی ہو اوسکی مخلوقات سے جسے چاہے بخشتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے اور اللہ ہی کیلیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین اور اونکے
درمیان کی اور اوسیکی طرف پھرنا ہے — ای کتاب والو بیشک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تمپر ہمارے احکام ظاہر فرماتے ہیں
بعد اسکے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا کہ کبھی تم کہو ہمارے پاس کوئی خوشی اور ڈر سنانیوالا نہ آیا تو یہ خوشی اور ڈر سنانیوالے
تمہارے پاس تشریف لائے ہیں اور اللہ کو سب قدرت ہے — اور جب موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے ای میری قوم اللہ کا احسان اپنے ع
اوپر یاد کرو کہ تم میں سے پیغمبر کیے اور تمھیں بادشاہ کیا اور تمھیں وہ دیا جو آج سارے جہان میں کسی کو نہ دیا — ای قوم اوس پاک زمین
میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھی ہے اور اپنے پیچھے کیطرف پلٹ نہ جاو کہ زیان کی طرف ~~پلٹو گے~~ پیچھے کو نہ پلٹو کہ نقصان پر پلٹو گے — بولے
ای موسیٰ اوسمیں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور ہم اوسمیں ہرگز داخل نہ ہونگے جبتک وہ وہاں سے نکل نجائیں ہاں وہ وہاں سے
نکل جائیں تو ہم وہاں جائینگے — دو مرد کہ اللہ سے ڈرنیوالوں میں تھے اللہ نے اونھیں نوازا بولے کہ زبردستی دروازے میں
اونپر داخل ہو اگر تم دروازے میں داخل ہو گئے تو تمہارا ہی غلبہ ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تمھیں ایمان ہے — بولے ای موسیٰ

(تم دونوں لڑو)
ہم تو وہان کبھی نجاوینگے جب تک وہ وہاں ہیں تو آپ جائیے اور آپکا رب ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ نے عرض کی کہ ای رب
میری مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے بھائی کا تو تو ہمکو ان بے حکموں سے جدا کر۔ فرمایا کہ وہ اونپر حرام ہے چالیس برس تک
۸ ع بھٹکتے پھرینگے زمین میں تو تم ان بے حکموں کا افسوس نکھاؤ۔ اور اونکو پڑھکر سنا دو آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر جب دونوں
نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے قتل کر دونگا کہا اللہ اوسی سے
قبول کرتا ہے جسے ڈر ہے۔ بیشک اگر تو اپنا ہاتھ مجھپر بڑھائیگا کہ مجھے قتل کرے تو میں اپنا ہاتھ تجھپر نہ بڑھاؤنگا کہ
تجھے قتل کروں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو مالک سارے جہان کا۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ دونوں تیرے ہی پلّہ
پڑے تو تو دوزخی ہو جاوے اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔ تو اوسکے نفس نے اوسے بھائی کے قتل کا چاؤ دلایا تو اوسے قتل کر دیا
تو رہگیا نقصان میں۔ تو اللہ نے ایک کوا بھیجا زمین کریدتا کہ اوسے دکھائے کیونکر اپنے بھائی کی لاش چھپائے بولا ہائے خرابی
میں اس کوے جیسا بھی ہو سکا کہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو پچھتاتا رہگیا۔ اس سبب سے ہمنے بنی اسرائیل
پر لکھدیا کہ جسنے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کے تو گویا اوسنے سب لوگونکو قتل کیا اور جسنے
ایک جان کو جلا لیا اوسنے گویا سب لوگونکو جلا لیا اور بیشک اونکے پاس ہمارے رسول روشن دلیلونکے ساتھ آئے پھر
بیشک ان میں بہت اسکے بعد زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں۔ وہ کہ اللہ اور اوسکے رسول سے لڑتے اور ملک میں فساد
کرتے پھرتے ہیں اونکا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کیے جائیں یا سولی دیے جائیں یا اونکے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری
۹ ع طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یا زمین سے دور کر دیے جائیں یہ دنیا میں اونکی رسوائی ہے اور آخرت میں اونکے لیے بڑا
عذاب۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس سے پہلے کہ تم اونپر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ای ایمان
والو اللہ سے ڈرو اور اوسکی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اوسکی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔
بیشک وہ جو کافر ہوئے جو کچھ زمین میں ہے سب اور اوسکے برابر اور اگر اونکی ملک ہو کہ اوسے دیکر قیامت کے عذاب سے

اپنی جان چھوڑ آئیں تو اون سے نہ لیا جائیگا اور اونکو یہ دکھ کا عذاب ہی — دوزخ سے نکلنا چاہینگے اور وہ اوس سے نہ نکلینگے
اور اونکو دوامی سزا ہے — اور جو مرد یا عورت چور ہو تو اونکا ہاتھ کاٹو اونکے کیے کا بدلا اللہ کی طرف سے سزا اور اللہ غالب
حکمت والا ہی — تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مہر سے اوسپر رجوع فرمائیگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ کیلیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی سزا دیتا ہے جسے چاہے اور بخشتا ہے جسے چاہے اور اللہ سب کچھ
کر سکتا ہے — اے رسول تمھیں غمگین نکریں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں کچھ وہ جو اپنے موںھ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور اونکے دل
مسلمان نہیں اور کچھ یہودی جھوٹ خوب سنتے ہیں اور لوگوں کی خوب سنتے ہیں جو تمھارے پاس حاضر نہوئے اللہ کی باتوں کو
اونکے ٹھکانوں کے بعد بدل دیتے ہیں کہتے ہیں یہ حکم تمھیں ملے تو مانو اور یہ نہ ملے تو بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز تو اللہ سے
اوسکا کچھ بنا نہ سکیگا وہ ہیں کہ اللہ نے اونکا دل پاک کرنا نہ چاہا اونھیں دنیا میں رسوائی ہے اور اونھیں آخرت میں بڑا
عذاب — بڑے جھوٹ سننے والے بڑے حرام خور تو اگر وہ تمھارے حضور حاضر ہوں تو اونمیں فیصلہ فرماؤ یا اون سے موںھ پھیر لو اور اگر
تم اونسے موںھ پھیر لو تو وہ تمھارا کچھ نہ بگاڑ سکینگے اور اگر اونمیں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک انصاف والے اللہ کو
پسند ہیں — اور وہ تمسے کیونکر فیصلہ چاہینگے حالانکہ اونکے پاس توریت ہے جسمیں اللہ کا حکم موجود ہے باینہمہ اوسی سے موںھ پھیرتے ہیں
اور وہ ایمان لانے والے نہیں — بیشک ہمنے توریت اوتاری اوسمیں ہدایت اور نور ہے ~~اوسکے مطابق حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار نبی~~ اوسکے ع
مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار نبی اور عالم اور فقیہ کہ اون سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ اوسپر گواہ تھے تو
لوگوں سے خوف نکرو اور مجھسے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے ذلیل قیمت نہ لو اور جو اللہ کے اوتارے پر حکم نکرے وہی لوگ کافر ہیں —
اور ہمنے توریت میں اونپر واجب کیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور
دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلا ہے پھر جو دل کی خوشی سے بدلا کرا دے تو وہ اوسکا گناہ اوتار دیگا اور جو اللہ کے
اوتارے پر حکم نکرے تو وہی لوگ ظالم ہیں — اور ہم اون نبیوں کے پیچھے اونکے نشان قدم پر عیسی ابن مریم کو لائے تصدیق کرتا
ہوا توریت کی جو اوس سے پہلے تھی اور ہمنے اوسے انجیل عطا کی جسمیں ہدایت اور نور ہے اور تصدیق فرماتی ہے توریت کی جو اوس سے

پہلے تھی اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کو — اور چاہیے کہ انجیل والے حکم کریں اوسپر جو اللہ نے اوسمیں اوتارا اور جو اللہ کے
اوتارے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ بے حکم ہیں — اور اوتاری ہم نے تیری طرف سچی کتاب اوتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی
اور اوسپر محافظ و گواہ تو اون میں فیصلہ کر جو اللہ نے اوتارا ہے اور اونکی خواہشوں کی پیروی نہ کر جو تیرے پاس آیا ہے
حق چھوڑ کر ہم نے تم سب کیلئے ایک شرع ٹھیرایا اور راستہ رکھا اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا مگر منظور ہے کہ تم کو جو کچھ
تمھیں دیا اوسمیں تمھیں آزمائے تو بھلائیوں کی طرف سبقت چاہو تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمھیں بتا دیگا جس
بات میں تم جھگڑتے تھے — اور یہ کہ اللہ کے اوتارے پر حکم کر اور اونکی خواہشوں پر نہ چل اور اونسے بچتا رہ کہ کہیں تجھے نہ بہکا
اے مسلمان
دیں کسی حکم میں جو تیری طرف اوترا ہے پھر اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو کہ اللہ یہی چاہتا ہے ~~~~ اونکے بعض گناہوں کی سزا اونکو
پہنچایا چاہتا ہے اور بیشک بہت آدمی بے حکم ہیں — تو کیا جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں اور اللہ سے بہتر کسکا حکم
یقین والوں کے لیے — اے ایمان والو یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں جو کوئی
اونسے دوستی رکھیگا تو وہ اونھیں میں سے ہے بیشک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا — اب تم اونھیں دیکھو گے
جنکے دلوں میں آزار ہے یہود و نصاری کی طرف دوڑتے ہیں کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ~~~~ ہمپر کوئی گردش آجائے
تو نزدیک ہے کہ اللہ فتح لائے یا اپنی طرف سے کوئی حکم پھر اوسپر جو اپنے ~~~~ دلوں میں چھپایا تھا پچھتائے رہ جائیں
اور ایمان والے کہیگا کیا یہی ہیں جنہوں نے اللہ کی قسم کھائی تھی اپنے حلف میں پوری کوشش سے کہ وہ تمھارے ساتھ ہیں اونکا
کیا دھرا سب اکارت گیا تو رہ گئے نقصان میں — اے ایمان والو تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھریگا تو عنقریب اللہ ایسے لوگ
لائیگا کہ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ اونکا پیارا مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت اللہ کی راہ میں لڑینگے اور کسی ملامت کرنے والے
کی ملامت کا اندیشہ نہ کرینگے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے — تمھارے دوست نہیں مگر اللہ اور
اوسکا رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں — اور جو اللہ اور اوسکے
رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے — اے ایمان والو جنھوں نے تمھارے دین کو ہنسی کھیل
بنا لیا ہے وہ جو تمسے پہلے کتاب دیے گئے اور کافر انمیں کسیکو اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو

اور جب تم نماز کیلئے اذان دو تو اوسے ہنسی کھیل بناتے ہیں یہ اسلیئے کہ وہ نرے بیعقل لوگ ہیں — تم فرماؤ اے کتابیو
تمھیں ہمارا کیا برا لگا یہی نہ کہ ہم ایمان لائے الله پر اور اوسپر جو ہماری طرف اوترا اور اوسپر جو پہلے اوترا اور یہ کہ تم
میں اکثر بے حکم ہیں — تم فرماؤ کیا میں بتا دوں جو الله کے یہاں اس سے بدتر درجہ میں ہیں وہ جن پر الله نے لعنت کی اور ان پر
غضب فرمایا اور ان میں سے کر دیے بندر اور سور اور شیطان کے پجاری ان کا ٹھکانا زیادہ برا ہے اور یہ
سیدھی راہ سے زیادہ بہکے — اور جب تمھارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے اور جاتے
وقت بھی کافر اور الله خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں — اور ان میں تم بہتوں کو دیکھوگے کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری پر
دوڑتے ہیں بیشک بہت ہی برے کام کرتے ہیں — انہیں کیوں نہیں منع کرتے ان کے پادری اور درویش گناہ کی بات کہنے
اور حرام کھانے سے بیشک بہت ہی برے کام کر رہے ہیں — اور یہودی بولے الله کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ان کے ہاتھ باندھے
جائیں اور ان پر اس کہنے سے لعنت ہے بلکہ اوسکے ہاتھ کشادہ ہیں عطا فرماتا ہے جیسے چاہے اور اے محبوب یہ جو تمھاری
طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا اس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر میں ترقی ہوگی اور ان میں ہم نے قیامت تک
آپس میں دشمنی اور بیر ڈال دیا جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں الله اوسے بجھا دیتا ہے اور زمین میں فساد کیلیے
دوڑتے پھرتے ہیں اور الله فسادیوں کو نہیں چاہتا — اور اگر کتابی ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ضرور ہم ان کے گناہ
اوتار دیتے اور ضرور انہیں چین کے باغوں میں لیجاتے — اور اگر وہ قائم رکھتے توریت اور انجیل اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب سے
اوترا تو انہیں رزق ملتا اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ان میں کوئی گروہ اعتدال پر ہے اور ان میں اکثر بہت ہی برے کام
کر رہے ہیں — اے رسول پہنچا دو جو کچھ اوترا تمھیں تمھارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو تو تم نے اوسکا کوئی پیام نہ پہنچایا اور ع ١٣
الله تمھاری نگہبانی کریگا لوگوں سے بیشک الله کافروں کو راہ نہیں دیتا — تم فرماؤ اے کتابیو تم کچھ بھی نہیں ہو جبتک نہ قائم
کرو توریت اور انجیل اور جو کچھ تمھاری طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا اور بیشک اے محبوب وہ جو تمھاری طرف تمھارے
رب کے پاس سے اوترا اوس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر کی اور ترقی ہوگی تو تم کافروں کا کچھ غم نہ کھاؤ — وہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں

اور اسیطرح یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی انمیں جو کوئی سچے دلسے الله و قیامت پر ایمان لاوے اور اچھا کام کرے تو اونپر
نہ کچھ اندیشہ ہی اور نہ کچھ غم - بیشک ہمنے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اونکی طرف رسول بھیجے جب کبھی اونکے پاس کوئی رسول وہ بات
لیکر آیا جو اونکے نفس کی خواہش نتھی ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو شہید کرتے ہیں - اور اس گمان میں رہے کہ کوئی سزا
نہوگی تو اندھے اور بہرے ہوگئے پھر الله نے اونکی توبہ قبول کی پھر اونمیں بہتیرے اندھے اور بہرے ہوگئے اور الله اونکے کام
دیکھ رہا ہی - بیشک کافر ہوئے وہ جو کہتے ہیں کہ الله وہی مسیح مریم کا بیٹا ہی اور مسیح نے تو یہ کہا تھا اے بنی اسرائیل الله
کی بندگی کرو جو میرا رب اور تمھارا رب ہے بیشک جو الله کا شریک ٹھہرائے تو الله نے اوسپر جنت حرام کردی اور اوسکا
ٹھکانا دوزخ ہی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں - بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں الله تین خداؤں میں کا تیسرا ہی
اور خدا کوئی نہیں مگر ایک خدا اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو اونمیں کافر رہینگے اونکو ضرور دردناک عذاب پہنچیگا -
تو کیوں نہیں رجوع کرتے الله کیطرف اور اوس سے بخشش مانگتے اور الله بخشنے والا مہربان ہی - مسیح ابن مریم نہیں مگر ایک
رسول اوس سے پہلے بہت رسول ہو گزرے اور اوسکی ماں صدیقہ ہی دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھو تو ہم کیسی صاف نشانیاں
اونکے لیے بیان کرتے ہیں پھر دیکھو وہ کیسے اوندھے جاتے ہیں - تم فرماؤ کیا الله کے سوا ایسے کو پوجتے ہو جو تمھارے نقصان
کا مالک نہ نفع کا اور الله ہی سنتا جانتا ہی - تم فرماؤ اے کتاب والو اپنے دین میں ناحق زیادتی نکرو اور ایسے لوگونکی
خواہش پر نہ چلو جو پہلے گمراہ ہوچکے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ بہک گئے - لعنت کیے گئے وہ جنہوں نے کفر کیا ع ۱۴
بنی اسرائیل میں داود اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر یہ بدلا اونکی نافرمانی اور سرکشی کا - جو بری بات کرتے آپس میں
ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے - اونمیں تم بہت کو ~~دیکھیگا~~ دیکھوگے کہ کافروں سے دوستی کرتے
ہیں کیا ہی بری چیز اپنے لیے خود آگے بھیجی یہ کہ الله کا اونپر غضب ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہینگے - اور اگر وہ ایمان
لاتے الله اور اس نبی پر اور اوسپر جو اونکی طرف اوترا تو کافروں سے دوستی نکرتے مگر اونمیں تو بہتیرے فاسق ہیں -

ضرور تم مسلمانوں کا نسبت سب سے بڑھکر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤگے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب

۱۲۳

واذا سمعوا انکو پاؤگے جو کہتے تھے کہ ہم نصاری ہیں یہ اسلیے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے ۔ اور جب سنتے ہیں

وہ جو رسول کی طرف اترا تو انکی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے ابل رہی ہیں اسلیے کہ وہ حق کو پہچان گئے کہتے ہیں اے رب ہمارے

ہم ایمان لائے تو ہمیں حق ماننے والوں میں لکھ لے ۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اوس حق پر کہ ہمارے پاس

آیا اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے ۔ تو اللہ نے انکو اوس کہنے کے بدلے انھیں باغ دیے

جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہینگے یہ بدلا ہے نیکوں کا ۔ اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ ہیں

ع دوزخ والے ۔ اے ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمھارے لیے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے

بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں ۔ اور کھاؤ جو کچھ تمھیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمھیں ایمان ہے ۔

اللہ تمھیں نہیں پکڑتا تمھاری غلط فہمی کی قسموں پر ہاں ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنھیں تم نے مضبوط کیا تو ایسی قسم کا بدلا

دس مسکینوں کو کھانا دینا اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اوسکے اوسط میں سے یا انھیں کپڑا دینا یا ایک بردہ آزاد کرنا

تو جو اتنے میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کا روزے یہ بدلا ہے تمھاری قسموں کا جب قسم کھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو

اسیطرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو ۔ اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے

ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو انسے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوادے

شراب اور جوے میں اور تمھیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے ۔ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو

رسول کا اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے ۔

جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ان پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ انھوں نے چکھا جبکہ ڈریں اور ایمان رکھیں اور نیکیاں

ع کریں پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیک رہیں اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے ۔ اے ایمان والو ضرور اللہ

تمھیں آزمائیگا ایسے بعض شکار سے جس تک تمھارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں کہ اللہ پہچان کرادے اونکی جو اوسے بن دیکھے

ڈرتا ہے بن دیکھے اوسکے بعد جو حد سے بڑھے اوسکے لیے دردناک سزا ہے — ای ایمان والو شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور
تم میں جو اوسے قصداً قتل کرے تو اوسکا بدلا یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے تم میں کے دو ثقہ آدمی اوسکا حکم کرین
یہ قربانی ہو کعبہ تک پہنچتی یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا یا اوسکے برابر روزے کہ اپنے کام کا وبال چکھے اللہ نے معاف کیا جو
ہو گزرا اور جو اب کریگا اللہ اوس سے بدلا لیگا اور اللہ غالب ہے بدلا لینے والا — حلال ہے تمہارے لیے دریا کا شکار اور
اوسکا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کو اور تم پر حرام ہے جنگل کا خشکی کا شکار جبتک تم احرام میں ہو اور اللہ سے
ڈرو جسکی طرف تمھیں اوٹھنا ہے — اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا اور حرمت والے مہینے اور حرم کی قربانی
اور گلے میں علامت والے جانور — یہ اسلیے کہ تم یقین کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور
یہ کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے — جانو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان — رسول پر نہیں مگر حکم پہنچانا
اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو — تم فرمادو کہ ستھرا اور گندہ برابر نہیں اگرچہ تجھے گندی کی کثرت
بھائے تو اللہ سے ڈرتے رہو ای عقل والو کہ تم فلاح پاؤ — ای ایمان والو ایسی باتین نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائین
تو تمھیں بری لگین اور اگر اونھین اوسوقت پوچھوگے کہ قرآن اوتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دیجائینگی اللہ اونھین معاف فرما چکا ہے اور
اللہ بخشنے والا حلم والا ہے — تمسے اگلی ایک قوم نے اونھین پوچھا پھر اون سے منکر ہو بیٹھے — اللہ نے مقرر نہین کیا ہے کان چرا ہوا
اور نہ بجار اور نہ وصیلہ اور نہ حامی ہان کافر لوگ اللہ پر جھوٹا افترا باندھتے ہین اور اونمین اکثر نری بےعقل ہین — اور
جب اون سے کہا جائے اوسطرف جو اللہ نے اوتارا اور رسول کی طرف کہین ہمین وہ بہت ہے جسپر ہمنے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ
اونکے باپ دادا نہ کچھ جانین نہ راہ پر ہوں — ای ایمان والو تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑیگا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو
تم سب کی رجوع اللہ ہی کیطرف ہے پھر وہ تمھین بتادیگا جو تم کرتے تھے — ای ایمان والو تمھاری آپس کی گواہی جب تم مین کسیکو
موت آئے وصیت کرتے وقت تم مین کے دو معتبر شخص ہین یا غیرون مین کے دو جب تم ملک مین سفر کو جاؤ پھر تمھین
موت کا حادثہ پہنچے اون دونون کو نماز کے بعد روکو وہ اللہ کی قسم کھائین اگر تمھین کچھ شک پڑے ہم حلف کے بدلے کچھ مال

نہ خرید ینگے اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو اور اللہ کی گواہی نہ چھپاینگے ایسا کریں تو ہم ضرور گنہگاروں میں ہیں پھر اگر پتا چلے کہ وہ دونوں گناہ کے
سزاوار ہوئے تو اور دو اونکی جگہ کھڑے ہوں ان میں سے کہ اس گناہ یعنی جھوٹی گواہی نے ان کا حق لیا تو اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے ان دونوں کی
گواہی سے اور ہم حد سے نہ بڑھے ایسا ہو تو ہم ظالموں میں ہوں یہ قریب تر ہے اس سے کہ گواہی جیسی چاہیے ادا کریں یا ڈریں
کہ کچھ قسمیں رد کر دی جائیں انکی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرو اور حکم سنو اور اللہ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا جس دن اللہ جمع فرمائیگا
رسولوں کو پھر فرمائیگا تمہیں کیا جواب ملا عرض کرینگے ہمیں کچھ علم نہیں بیشک تو ہی ہے سب غیبوں کا خوب جاننے والا جب
اللہ فرمائیگا اے مریم کے بیٹے عیسی یاد کر میرا احسان اپنے اور اپنی ماں پر جب میں نے پاک روح سے تیری مدد کی تو لوگوں سے باتیں
کرتا پالنے میں اور پکی عمر کا ہو کر اور جب میں نے تجھے سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور جب تو مٹی سے پرند کی سی
مورت میرے حکم سے بناتا پھر اس میں پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتی اور تو مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے
حکم سے شفا دیتا اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے زندہ نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب تو انکے پاس روشن نشانیاں
لیکر آیا تو ان میں کے کافر بولے کہ یہ تو نہیں مگر کھلا جادو اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ بولے
ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں جب حواریوں نے کہا اے عیسی بن مریم کیا آپ کا رب ایسا کریگا کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان
اوتارے کہا اللہ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو بولے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل ٹھہریں اور ہم آنکھوں دیکھ لیں
کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں عیسی ابن مریم نے عرض کی اے اللہ اے رب ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان
اوتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلوں پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر روزی
دینے والا ہے اللہ نے فرمایا کہ میں اسے تم پر اوتارتا ہوں پھر اب جو تم میں کفر کریگا تو بیشک میں اسے وہ عذاب دونگا کہ
سارے جہان میں کسی پر نہ کرونگا اور جب اللہ فرمائیگا اے مریم کے بیٹے عیسی کیا تو نے لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو دو خدا
بنا لو اللہ کے سوا عرض کریگا پاکی ہے تجھے مجھے روا نہیں کہ وہ بات کہوں جو مجھے نہیں پہنچتی اگر میں نے ایسا کہا ہو تو ضرور تجھے معلوم
ہوگا تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے بیشک تو ہی ہے سب غیبوں کا خوب جاننے والا

جو اونکا حق تھیرا اوپر نقصان اونہیں پہنچایا جو میت کے زیادہ قریب ہیں

ع

ع

میں نے تو اونسے نہیں کہا مگر وہی جو مجھے تو نے حکم دیا تھا کہ اللہ کی بندگی کرو جو میرا بھی رب اور تمہارا بھی رب اور میں اونپر مطلع تھا جبتک میں اونمیں رہا
پھر جب تو نے مجھے اوٹھا لیا تو توہی اونپر نگاہ رکھتا تھا اور تو ہر چیز کے سامنے حاضر ہے — اگر تو اونھیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور
اگر تو اونھیں بخشدے تو توہی ہے غالب حکمت والا — اللہ نے فرمایا کہ یہ ہے وہ دن جسمیں سچوں کو اونکا سچ کام آئیگا اونکیلئے باغ ہیں
جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ہمیشہ اونمیں رہینگے اللہ اونسے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور یہ ہے بڑی کامیابی — اللہ ہی کیلئے ہے سلطنت آسمانوں
اور زمین اور جو کچھ اونمیں ہے سبکی سلطنت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ١٢٩

سورۃ الانعام

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

سب خوبیاں اللہ کو جسنے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اسپر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں —
وہی ہے جسنے تمھیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک میعاد مقرر کا حکم رکھا اور ایک مقرر وعدہ اوسکے یہاں ہے پھر تم لوگ شک کرتے ہو — اور
وہی اللہ ہے آسمانوں کا اور زمین کا اوسے تمہارا چھپا اور ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کام جانتا ہے — اور اونکے پاس کوئی بھی
نشانی اونکے رب کی نشانیوں سے نہیں آتی مگر اوس سے منہ پھیر لیتے ہیں — تو بیشک اونہوں نے حق کو جھٹلایا جب اونکے پاس
آیا تو اب اونھیں خبر ہوا چاہتی ہے اوس چیز کی جس پر یہ ہنس رہے تھے — کیا اونہوں نے نہ دیکھا کہ ہمنے اونسے پہلے کتنی سنگتیں
کھپا دیں اونھیں ہمنے زمین میں وہ جماؤ دیا جو تمکو نہ دیا اور اونپر موسلا دھار پانی بھیجا اور اونکے نیچے نہریں بہائیں پھر
تو اونھیں ہمنے اونکے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور اونکے بعد اور سنگت اوٹھائی — اور اگر ہم تمپر کاغذ میں کچھ
لکھا ہوا اوتارتے کہ وہ اوسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے جب بھی کافر کہتے کہ یہ نہیں مگر کھلا جادو — اور بولے اونپر کوئی فرشتہ
کیوں نہ اوتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اوتارتے تو کام تمام ہوگیا ہوتا پھر اونھیں مہلت نہ دیجاتی — اور اگر ہم نبی کو فرشتہ
کرتے جب بھی اوسے مرد ہی بناتے اور اونپر وہی شبہہ رکھتے جسمیں اب پڑے ہیں — اور ضرور اے محبوب تمسے پہلے رسولوں
کے ساتھ بھی ٹھٹھا کیا گیا تو وہ جو اونسے ہنستے تھے اونکی ہنسی اونہیں کو لے بیٹھی — تم فرمادو زمین میں سیر کر کے دیکھو

دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا — تم فرماؤ کسکا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تم فرماؤ اللہ کا ہے اوسنے اپنے کرم کے
ذمہ پر رحمت لکھ لی ہے بیشک ضرور تمھیں قیامت کے دن جمع کریگا اوسمیں کچھ شک نہیں وہ جنھوں نے اپنی جان نقصان
میں ڈالی ایمان نہیں لاتے — اور اوسیکا ہے جو کچھ بستا ہے رات اور دن میں اور وہی ہے سنتا جانتا — تم فرماؤ کیا اللہ
کے سوا کسی اور کو والی بناؤں وہ اللہ جسنے آسمان و زمین پیدا کیے اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے تم فرماؤ مجھے حکم ہوا ہے
کہ سب سے پہلے گردن رکھوں اور ہرگز شرک والوں میں نہ ہونا — تم فرماؤ اگر میں ناحق اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے
دن کے عذاب کا ڈر ہے — اوس دن جس سے عذاب پھیر دیا جائے ضرور اوسپر اللہ کی مہر ہوئی اور یہی کھلی کامیابی ہے — اگر
تجھے اللہ کوئی برائی پہنچائے تو اوسکے سوا اوسکا کوئی دور کرنیوالا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کرسکتا ہے —
اور وہی ہے غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہی ہے حکمت والا خبردار [illegible] سب سے بڑی گواہی کسکی ہے تم فرماؤ کہ اللہ گواہ ہے مجھمیں
اور تم میں اور میری طرف اس قرآن کی وحی ہوئی ہے [illegible] ڈراؤں اور جن جن کو پہنچے تو کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے
ساتھ اور خدا ہیں تم فرماؤ کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا تم فرماؤ کہ وہ تو ایک ہی معبود ہے اور میں بیزار ہوں اون سے جنکو تم شریک
ٹھہراتے ہو — جنکو ہمنے کتاب دی اس نبی کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنھوں نے اپنی جان نقصان ع
میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے — اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اوسکی آیتیں جھٹلائے بیشک ظالم
فلاح نہ پائینگے — اور جسدن ہم سبکو اوٹھائینگے پھر مشرکوں سے فرمائینگے کہاں ہیں تمھارے وہ شریک جنکا تم دعوی کرتے تھے —
پھر اونکی کچھ بناوٹ نرہی مگر یہ کہ بولے ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے — دیکھو کیسا جھوٹ باندھا خود اپنے اوپر
اور گم گئیں اون سے جو باتیں بناتے تھے — اور اونمیں کوئی وہ ہے جو تمھاری طرف کان لگاتا ہے اور ہمنے اونکے دلوں پر غلاف کردیا ہے
کہ اوسے نہ سمجھیں اور اونکے کانوں میں ٹینٹ اور اگر ساری نشانیاں دیکھیں تو اونپر ایمان نہ لائینگے یہانتک کہ جب
تمھارے حضور تمسے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی داستانیں — اور وہ اوس سے روکتے اور اوس سے
دور بھاگتے ہیں اور ہلاک نہیں کرتے مگر اپنی جانیں اور انھیں شعور نہیں — اور کبھی تم دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے کیے
جائینگے تو کہینگے کاش کسی طرح ہم واپس بھیجے جائیں اور اپنے رب کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور مسلمان ہو جائیں —

بلکہ اونپر کھلگیا جو پہلے چھپاتے تھے اور اگر واپس بھیجے جاویں تو پھر وہی کریں جس سے منع کیے گئے تھے اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں ۔
اور بولے وہ تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہمیں اوٹھنا نہیں ۔ اور کبھی تم دیکھو جب اپنے رب کے حضور کھڑے کیے جاوینگے فرمایگا کیا
ع ۹ یہ حق نہیں کہینگے کیوں نہیں ہمیں اپنے رب کی قسم فرمایگا تو اب عذاب چکھو بدلا اپنے کفر کا ۔ بیشک ہار میں رہے وہ جنھوں نے اپنے
رب سے ملنے کا انکار کیا یہانتک جب اونپر قیامت اچانک آگئی بولے ہائے افسوس ہمارا اوسپر کہ اسکے ماننے میں تقصیر کی اور وہ
اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہوے ہیں ارے کتنا برا بوجھ اوٹھائے ہیں ۔ اور دنیا کی زندگی نہیں مگر کھیل کود اور بیشک پچھلا گھر بھلا
اونکے لیے جو ڈرتے ہیں تو کیا تمھیں سمجھ نہیں ۔ ہمیں معلوم ہے کہ تمھیں رنج دیتی ہے وہ بات جو یہ کہہ رہے ہیں تو وہ تمھیں نہیں
جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ۔ اور تمسے پہلے رسول جھٹلائے گئے تو اونھوں نے صبر کیا اوس جھٹلانے
اور ایذائیں پانے پر یہانتک کہ اونھیں ہماری مدد آئی اور اللہ کی باتیں بدلنے والا کوئی نہیں اور تمھارے پاس رسولوں کی خبریں
آ ہی چکیں ہیں ۔ اور اگر اونکا موںہ پھیرنا تمپر شاق گزرا ہے تو اگر تمسے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرو یا آسمان
میں زینہ پھر اونکے لیے نشانی لے آؤ اور اللہ چاہتا تو اونھیں ہدایت پر اکٹھا کر دیتا تو اے سننے والے تو ہرگز نادان نہ بن
مانتے تو وہی ہیں جو سنتے ہیں اور ان مردوں کو اللہ اوٹھائیگا پھر اوسکی طرف ہانکے جاوینگے ۔ اور بولے اونپر کوئی نشانی
کیوں نہ اوتری اونکے رب کی طرف سے تم فرماؤ کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اوتارے لیکن اونمیں بہت نرے جاہل ہیں ۔ اور
نہیں کوئی زمین میں چلنے والا اور نہ کوئی پرند کہ اپنے پروں اوڑتا ہے مگر تم جیسی امتیں ہم نے اس کتاب میں کچھ اوٹھا نہ رکھا پھر
اپنے رب کی طرف اوٹھائے جاوینگے ۔ اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں اللہ جسے چاہے گمراہ
ع کرے اور جسے چاہے سیدھے رستے ڈالدے ۔ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر تمپر اللہ کا عذاب آئے یا قیامت قائم ہو کیا اللہ کے سوا
کسی اور کو پکاروگے اگر سچے ہو ۔ بلکہ اوسی کو پکاروگے تو وہ اگر چاہے جسپر اوسے پکارتے ہو اوسے اوٹھالے اور شریکوں کو بھول جاؤگے
اور بیشک ہمنے تمسے پہلی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو اونھیں سختی اور تکلیف سے پکڑا کہ وہ کسی طرح گڑگڑائیں ۔ تو کیوں نہ ہوا

کہ جب اونپر عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے لیکن اونکے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اونکے کام اونکی نگاہ میں بھلے کر دکھائے
پھر جب اونھوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں اونکو کی گئی تھیں ہمنے اونپر ہر چیز کے دروازے کھول دیے یہانتک کہ جب خوش ہوئے اوسپر جو
اونھیں ملا تو ہمنے اچانک اونھیں پکڑ لیا اب وہ اوس گھڑی نا امید رہگئے — تو جڑ کاٹی گئی ظالموں کی اور سب خوبیوں سراہا اللہ رب سارے
جہان کا — تم فرماو بھلا بتاو تو اگر اللہ تمھارے کان آنکھ لیلے اور تمھارے دلونپر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے کہ تمھیں یہ چیزیں لا دے
دیکھو ہم کس کس رنگ سے آیتیں بیان کرتے ہیں پھر وہ منہ پھیر لیتے ہیں تم فرماو بھلا بتاو تو اگر تمپر اللہ کا عذاب آئے اچانک یا کھلم کھلا
تو کون تباہ ہوگا سوا ظالموں کے — اور ہم نہیں بھیجتے رسولونکو مگر خوشی اور ڈر سناتے تو جو ایمان لائے اور سنورے اونکو نہ کچھ اندیشہ نہ کچھ غم —
اور جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اونھیں عذاب پہنچیگا بدلا اونکی بے حکمی کا — تم فرماو میں تمسے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ یہ کہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تمسے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اوسیکا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے
تم فرماو کیا برابر ہوجاینگے اندھے اور انکھیارے تو کیا تم غور نہیں کرتے — اور اس قرآن سے اونھیں ڈراو جنھیں خوف ہو
کہ اپنے رب کی طرف یوں اوٹھائے جائیں کہ اللہ کے سوا اونکا کوئی حمایتی ہو نہ کوئی سفارشی اس امید پر کہ وہ پرہیزگار
ہو جائیں — اور دور نہ کرو اونھیں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح اور شام اوسکی رضا چاہتے تمپر اونکے حساب سے کچھ نہیں اور اونپر
تمھارے حساب سے کچھ نہیں پھر اونھیں تم دور کرو تو یہ کام انصاف سے بعید ہے — اور یونہیں ہمنے اونمیں ایک کو دوسرے کیلیے
فتنہ بنایا کہ مالدار کافر محتاج مسلمانوں کو دیکھکر کہیں کیا یہ ہیں جنپر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے کیا اللہ خوب نہیں
جانتا حق ماننے والونکو — جب تمھارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اون سے فرماو تمپر سلام تمھارے
رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ برائی کر بیٹھے پھر اوسکے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور اسیطرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں اور اسلیئے کہ مجرموں کا رستہ ظاہر ہوجائے
تم فرماو مجھے منع کیا گیا ہے کہ اونھیں پوجوں جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تم فرماو میں تمھاری خواہش پر نہیں چلتا یوں ہو کہ
میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں — تم فرماو میں تو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم اوسے جھٹلاتے ہو میرے پاس نہیں اینا

جسکی تم جلدی مچا رہے ہو حکم نہیں ہے مگر اللہ کا وہ حق فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے تم فرماؤ اگر میرے پاس ہوتی وہ
چیز جسکی تم جلدی کر رہے ہو تو مجھمیں تم میں کام ختم ہو چکا ہوتا اور اللہ خوب جانتا ہے ستمگاروں کو اور اوسیکے پاس ہیں
کنجیاں غیب کی اونھیں وہی جانتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور جو پتا گرتا ہے وہ اوسے جانتا ہے اور کوئی دانہ
نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ خشک جو ایک روشن کتاب میں لکھا نہو اور وہی ہے جو راتکو تمھاری روحیں
قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ دنمیں کماؤ پھر تمھیں دن میں اوٹھاتا ہے کہ ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو پھر اوسیکی طرف تمھیں
١٤ ع پھرنا ہے پھر وہ بتادیگا جو کچھ تم کرتے تھے اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہانتک کہ جب تم میں
کسیکو موت آتی ہے ہمارے فرشتے اوسکی روح قبض کرتے ہیں اور وہ قصور نہیں کرتے پھر پھیرے جاتے ہیں اپنے سچے مولیٰ اللہ
کیطرف سنتا ہے اوسیکا حکم ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنیوالا ہے تم فرماؤ وہ کون ہے جو تمھیں نجات دیتا ہے جنگل
اور دریا کی آفتوں سے جسے پکارتے ہو گڑگڑا کر اور آہستہ کہ اگر وہ ہمیں اس سے بچادے تو ہم ضرور احسان مانینگے تم فرماؤ
اللہ تمھیں نجات دیتا ہے اوس سے اور ہر بےچینی سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو تم فرماؤ وہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے تمھارے
اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے تلے سے یا تمھیں بھڑادے مختلف گروہ کرکے اور ایک کو دوسرے کی سختی چکھائے دیکھو ہم کیونکر
طرح طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں کہ کہیں اونکو سمجھ ہو اور اسے جھٹلایا تمھاری قوم نے اور یہی حق ہے تم فرماؤ میں
تم پر کچھ کڑوڑا نہیں ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب جان جاؤگے اور اے سننے والے جب تو اونھیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں
پڑتے ہیں تو اون سے منہ پھیر لے جبتک اور بات میں پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ
بیٹھ اور پرہیزگاروں پر اونکے حساب سے کچھ نہیں ہاں نصیحت دینا شاید وہ باز آئیں اور چھوڑ دو اونکو
جنھوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنالیا اور اونھیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی
جان اپنے کیے پر پکڑی نجائے اللہ کے سوا نہ اوسکا کوئی حمایتی ہو نہ سفارشی اور اگر اپنے عوض سارے بدلے دے تو اوس سے نہ لیے جائیں
١٤ ع یہ ہیں وہ جو اپنے کیے پر پکڑے گئے اونھیں پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب بدلا اونکے کفر کا تم فرماؤ کیا ہم اللہ کے سوا

اوسکو پوجیں جو ہمارا نہ بھلا کرے نہ برا اور اولٹے پاؤن پلٹا دیے جائیں بعد اسکے کہ اللہ نے ہمیں راہ دکھائی اوسکی طرح جیسے شیطانوں نے زمین
میں راہ بھلا دی حیران ہے اوسکے رفیق اوسے راہ کی طرف بلا رہے ہیں کہ ادھر آ تم فرماؤ کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے اور ہمیں حکم ہے کہ
ہم اوسکے لیے گردن رکھدیں جو رب ہے سارے جہان کا ۔ اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اوس سے ڈرو اور وہی ہے جسکی طرف تمہیں اوٹھنا ہے ۔
۱۴۹ !
اور وہی ہے جسنے آسمان و زمین ٹھیک بنائے اور جسدن فنا ہوئی ہر چیز کو کہیگا ہو جا وہ فوراً ہو جائیگی ۔ اوسکی بات سچی ہے اور
اوسیکی سلطنت ہے جسدن صور پھونکا جائیگا ہر چھپے اور کھلے کا جاننے والا اور وہی ہے حکمت والا خبردار ۔ اور یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ
آزر سے کہا کیا تم بتونکو خدا بناتے ہو بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں ۔ اور اسیطرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری
بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اسلیے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے ۔ پھر جب اون پر رات کا اندھیرا آیا ایک تارا دیکھا
بولے اسے میرا رب ٹھہراتے ہو پھر جب وہ ڈوب گیا بولے مجھے خوش نہیں آتے ڈوبنے والے ۔ پھر جب چاند چمکتا دیکھا بولے اسے میرا
رب بتاتے ہو پھر جب وہ ڈوب گیا کہا اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ کرتا تو میں بھی انہیں گمراہوں میں ہوتا ۔ پھر جب سورج جگمگاتا دیکھا
بولے اسے میرا رب کہتے ہو یہ تو سب سے بڑا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا کہا اے قوم میں بیزار ہوں اون چیزوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو ۔
میں نے اپنا منہ اوسکی طرف کیا جسنے آسمان و زمین بنائے ایک اوسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ۔ اور اون کی قوم اون سے جھگڑنے لگی کہا
کیا اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو تو وہ تو مجھے راہ بتا چکا اور مجھے اون کا ڈر نہیں جنہیں تم شریک بتاتے ہو ہاں جو میرا ہی رب کوئی بات چاہے
میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے ۔ اور میں تمہارے شریکوں سے کیونکر ڈروں اور تم نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کا شریک
۱۴۹
اوسکو ٹھہرایا جسکی تم پر اوسنے کوئی سند نہ اوتاری تو دونوں گروہوں میں امان کا زیادہ سزاوار کون ہے اگر تم جانتے ہو ۔ وہ جو ایمان لائے
اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی اونہیں کیلیے امان ہے اور وہی راہ پر ہیں ۔ اور یہ ہماری دلیل ہے کہ ہمنے ابراہیم کو اوسکی قوم پر عطا فرمائی ع ۱۵
ہم جسے چاہیں درجوں بلند کریں بیشک تمہارا رب علم و حکمت والا ہے ۔ اور ہمنے اونہیں اسحق و یعقوب عطا کیے اون سب کو ہمنے راہ دکھائی
اور اون سے پہلے نوح کو راہ دکھائی اور اوسکی اولاد میں سے داود اور سلیمن اور ایوب اور یوسف اور موسی اور ہارون کو اور ہم ایسا ہی
بدلا دیتے ہیں نیکوکاروں کو ۔ اور زکریا اور یحیی اور عیسی اور الیاس کو یہ سب ہمارے قرب کے لائق ہیں ۔ اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو اور
ہمنے ہر ایک کو اوسکے وقت میں سب پر فضیلت دی ۔ اور کچھ اونکے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بعض کو اور ہمنے اونہیں چن لیا

وہ سیدھی راہ دکھائی ۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے کرتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور اونکا کیا اکارت جاتا ۔ یہ ہیں جنکو
ہمنے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی تو اگر یہ لوگ اوس سے منکر ہوں تو ہمنے اوسکے لیے ایک ایسی قوم لگا رکھی ہے جو انکار والی نہیں ۔ یہ ہیں جنکو
۱۴ ع اللہ نے ہدایت کی تو تم اونہیں کی راہ چلو تم فرماؤ میں ہمیشہ قرآن پر تمسے کوئی اجرت نہیں مانگتا وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کو
اور یہود نے اللہ کی قدر نجانی جیسی چاہیے تھی جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اوتارا تم فرماؤ کسنے اوتاری وہ کتاب جو موسی لائے تھے
روشنی اور لوگونکے لیے ہدایت جسکے تمنے الگ الگ کاغذ بنا لیے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپا لیتے ہو اور تمھیں وہ سکھایا جاتا جو نہ
تمکو معلوم تھا نہ تمھارے باپ دادا کو اللہ کہو پھر اونھیں چھوڑدو اونکی بیہودگی میں کھیلتا ۔ اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ
ہمنے اوتاری تصدیق فرماتی اون کتابونکی جو آگے تھیں اور اسلیے کہ تم ڈر سناؤ سب بستیونکے سردار کو اور جو کوئی سارے جہان میں اوسکے گرد ہیں
اور وہ جو آخرت پر ایمان لاتا ہیں اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نمازکی حفاظت کرتے ہیں ۔ اور اوس سے بڑھکر ظالم کون جو
اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے مجھے وحی ہوئی اور اوسے کچھ وحی نہوئی اور جو کہے ابھی میں اوتارتا ہوں ویسا جیسا خدا نے اوتارا اور
کبھی تم دیکھو جسوقت ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور فرشتے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں آج تمھیں خواری کا عذاب دیا
جائیگا بدلا اوسکا کہ اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اوسکی آیتوں سے تکبر کرتے ۔ اور بیشک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہمنے تمھیں
پہلی بار پیدا کیا تھا اور پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو مال متاع ہمنے تمھیں دیا تھا اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے اون سفارشیونکو نہیں دیکھتے
۱۵ ع جنکا تم اپنے میں ساجھا بتاتے تھے بیشک تمھارے آپس کی ڈور کٹ گئی اور تمسے گئے جو دعوی کرتے تھے ۔ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی
کو چیرنے والا ہے زندہ کو مردہ سے نکالے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا یہ ہے اللہ تم کہاں اوندھے جاتے ہو ۔ تاریکی چاک کرکے صبح نکالنے والا
اور اوسنے رات کو چین بنایا اور سورج اور چاند کو حساب یہ سادھا ہے زبردست جاننے والے کا ۔ اور وہی ہے جسنے تمھارے لیے
تارے بنائے کہ اونسے راہ پاؤ خشکی اور تری کے اندھیروں میں ہمنے نشانیاں مفصل بیان کردیں علم والونکے لیے ۔ اور
وہی ہے جسنے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمھیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا بیشک ہمنے مفصل آیتیں بیان کردیں
سمجھ والونکے لیے ۔ اور وہی ہے جسنے آسمان سے پانی اوتارا تو ہمنے اوس سے ہر اوگنے والی چیز نکالی تو ہمنے اوس سے نکالی سبزی

جسمین سے دانے نکالتے ہین ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے اور کھجور کے گابھے سے پاس پاس گچھے اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار کسی باتمین
ملتے اور کسی باتمین الگ اوسکا پھل دیکھو جب پھلے اور اوسکا پکنا بیشک اسمین نشانیان ہین ایمان والونکی لیے ۔ اور اللہ کا شریک ع
ٹھہرایا جنونکو حالانکہ اوسی نے اونکو بنایا اور اوسکے لیے بیٹے اور بیٹیان گڑھلین جہالت سے پاکی اور برتری ہے اوسکو اونکی باتونسے
بے کسی نمونے کے آسمانون اور زمین کا بنانیوالا اوسکے بچہ کہان سے ہو حالانکہ اوسکی عورت نہین اور اوسنے ہر چیز پیدا کی اور وہ
سب کچھ جانتا ہے ۔ یہی ہے اللہ تمھارا رب اوسکے سوا کسیکی بندگی نہین ہر چیز کا بنانیوالا تو اوسے پوجو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے
~~اوسے نہین پاتین~~ آنکھین اوسکا احاطہ نہین کرتین اور سب آنکھین اوسکے احاطہ مین ہین اور وہی ہے نہایت باطن پورا خبردار ۔
تمھارے پاس آنکھین کھولنے والی دلیلین آئین تمھارے رب کیطرف سے تو جسنے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا تو اپنے برے کو اور
مین تمپر نگہبان نہین ۔ اور ہم اسیطرح آیتین طرح طرح سے بیان کرتے ہین اور اسلیے کہ کافر بول اوٹھین کہ تم تو پڑھے ہو اور اسلیے کہ اوسے
علم والونپر واضح کردین ۔ اوسپر چلو جو تمھین تمھارے رب کی طرف سے وحی ہوئی ہے اوسکے سوا کوئی معبود نہین اور مشرکون سے منہ
پھیر لو ۔ اور اللہ چاہتا تو وہ شریک نہین کرتے اور ہمنے تمھین اونپر نگہبان نہین کیا اور تم اونپر کروڑے نہین ۔ اور اونھین گالی
نہ دو جنکو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہین کہ وہ اللہ کی شان مین بے ادبی کرینگے زیادتی اور جہالت سے ۔ یونہین ہمنے ہر امت کی نگاہ مین اونکے
عمل بھلے کردیے ہین پھر اونھین اپنے رب کی طرف پھرنا ہے اور وہ اونھین بتادیگا جو کرتے تھے ۔ اور اونہون نے اللہ کی قسم کھائی اپنے
حلف مین پوری کوشش سے کہ اگر اونکے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اوسپر ایمان لائینگے تم فرما دو کہ نشانیان تو اللہ کے پاس ہین اور
تمھین کیا خبر کہ جب وہ آئین تو یہ ایمان نہ لائینگے اور ہم پھیر دیتے ہین اونکے دلون اور آنکھونکو جیسا وہ پہلی بار ایمان نہ لائے
تھے اور اونھین چھوڑ دیتے کہ اپنی سرکشی مین بھٹکا کرین ۔ ۱۹ ع
اور اگر ہم اونکیطرف فرشتے اوتارتے اور اون سے مردے باتین کرتے اور ہم ہر چیز اونکے سامنے اوٹھا لاتے جب بھی وہ ایمان لانیوالے نہ تھے ولو اننا
مگر یہ کہ خدا چاہتا لیکن اونمین بہت نرے جاہل ہین ۔ اور اسیطرح ہمنے ہر نبی کے دشمن کیے ہین آدمیون اور جنون مین کے شیطان
کہ اونمین ایک دوسرے پر خفیہ ڈالتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کو اور تمھارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اونھین اونکی بناوٹون
پر چھوڑدو ۔ اور اسلیے کہ اوسکیطرف اونکے دل جھکین جنھین آخرت پر ایمان نہین اور اوسے پسند کرین اور گناہ کمائین جو اونھین کمانا ہے

تو کیا اللہ کے سوا میں کسی اور کا فیصلہ چاہوں اور وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری اور جنکو ہمنے کتاب دی وہ جانتے ہیں
کہ یہ تیرے رب کی طرف سے سچ اتری ہے تو اے سننے والے تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو — اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں
۹۱ اوسکی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے سنتا جانتا — اور اے سننے والے زمین میں اکثر وہ ہیں کہ تو اونکے کہے پر چلے تو تجھے اللہ
کی راہ سے بہکا دیں وہ تو صرف گمان کے پیچھے ہیں اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں — تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون بہکا اوسکی راہ سے
اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو — تو کھاؤ اوسمیں سے جسپر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اوسکی آیتیں مانتے ہو — اور تمہیں کیا
ہوا کہ اوسمیں سے نہ کھاؤ جسپر اللہ کا نام لیا گیا وہ تو تمسے مفصل بیان کر چکا جو کچھ تمپر حرام ہے مگر جب تمہیں اوس سے مجبوری ہو اور بیشک
بہتیرے اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں بے جانے بیشک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے — اور چھوڑ دو کھلا
اور چھپا گناہ وہ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا پائینگے — اور اوسے نہ کھاؤ جسپر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ
بیشک حکم عدولی ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم اونکا کہنا مانو تو
ع ۱۵ اوسوقت تم مشرک ہو گے اور کیا وہ کہ مردہ تھا تو ہمنے اوسے زندہ کیا اور اوسکے لیے ایک نور کر دیا جس سے لوگوں میں چلتا ہے وہ اوسکی
جیسا ہو جائیگا جو اندھیروں میں ہے اون سے نکلنے والا نہیں یونہیں کافروں کی آنکھ میں اونکے اعمال بھلے کر دئے گئے ہیں اور
اسیطرح ہمنے ہر بستی میں اوسکے مجرموں کے سرغنے کیے کہ اوسمیں داؤں کھیلیں اور داؤں نہیں کھیلتے مگر اپنی جانوں پر اور انہیں
شعور نہیں — اور جب اونکے پاس کوئی نشانی آئے کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائینگے جبتک ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ
کے رسولوں کو ملا اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچیگی اور سخت عذاب
بدلا اونکے مکر کا — اور جسے اللہ راہ دکھانا چاہے اوسکا سینہ اسلام کیلیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اوسکا سینہ
تنگ خوب رکا ہوا کر دیتا ہے گویا کسی کی زبردستی سے آسمان پر چڑھ رہا ہے اللہ یونہیں عذاب ڈالتا ہے ایمان نہ لانیوالوں کو —
اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے ہمنے آیتیں مفصل بیان کر دیں نصیحت ماننے والوں کیلیے اونکے لیے سلامتی کا گھر
ہے اپنے رب کے یہاں اور وہ اونکا مولی ہے یہ اونکے کاموں کا پھل اور جس دن اون سب کو اوٹھائیگا اور فرمائیگا اے جن کے گروہ تمنے بہت آدمی
گھیر لیے اور اونکے دوست آدمی عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ اوٹھایا اور ہم اپنی میعاد کو پہنچ گئے

جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی فرمایگا آگ ہے ٹھکانا تمھارا ہمیشہ اوسمیں رہو مگر جسے خدا چاہے بیشک تمھارا رب حکمت ع ۲

والا علم والا ہے — اور یوں ہی ہم ظالموں میں ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں بدلا اونکے کیے کا ۔ اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ کیا تمھارے

پاس تم ہی میں کے رسول نہ آئے تھے تم پر میری آیتیں پڑھتے اور تمھیں یہ دن دیکھنے سے ڈراتے کہینگے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی

اور انھیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور خود اپنی جانوں پر گواہی دینگے کہ وہ کافر تھے ۔ یہ اسلیے کہ تمہارا رب بستیوں کو ظلم سے

تباہ نہیں کرتا کہ اونکے لوگ بیخبر ہوں — اور ہر ایک کیلیے اونکے کاموں سے درجے ہیں اور تیرا رب اونکے اعمال سے بیخبر نہیں — اور اے محبوب

تمھارا رب بے پرواہ ہے رحمت والا اے لوگو وہ چاہے تو تمھیں لیجائے اور جسے چاہے تمھاری جگہ لائے جیسے تمھیں اوروں کی اولاد سے پیدا

کیا — بیشک جسکا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنیوالی ہے اور تم تھکا نہیں سکتے — تم فرماؤ اے میری قوم تم اپنی جگہ پر کام

کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں تو اب جانا چاہتے ہو کسکا رہتا ہے آخرت کا گھر بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے — اور اللہ نے

جو کھیتی اور مویشی پیدا کیے اونمیں اوسے ایک حصہ دار ٹھہرایا تو بولے یہ اللہ کا ہے اونکے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کا تو وہ جو اونکے

شریکوں کا ہے وہ تو خدا کو نہیں پہنچتا اور جو خدا کا ہے وہ اونکے شریکوں کو پہنچتا ہے کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں — اور یوں ہی بہت

مشرکوں کی نگاہ میں اونکے شریکوں نے اولاد کا قتل بھلا کر دکھایا ہے کہ اونھیں ہلاک کریں اور اونکا دین اون پر مشتبہ کر دیں اور

اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو تم اونھیں چھوڑ دو وہ ہیں اور اونکے افترا — اور بولے یہ مویشی اور کھیتی روکی ہوئی ہے اسے وہی

کھائے جسے ہم چاہیں اپنے جھوٹے خیال سے اور کچھ مویشی ہیں جنپر چڑھنا حرام ٹھہرایا اور کچھ مویشیوں کے ذبح پر اللہ کا نام نہیں

لیتے یہ سب اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے عنقریب وہ اونھیں بدلا دیگا اونکے افتراؤں کا — اور بولے جو ان مویشیوں کے پیٹ میں

ہے وہ نرا ہمارے مردوں کا ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور مرا ہوا نکلے تو وہ سب اوسمیں شریک ہیں قریب ہے کہ اللہ اونھیں

اونکی ان باتوں کا بدلا دیگا بیشک وہ علم حکمت والا ہے — بیشک تباہ ہوئے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں احمقانہ

جہالت سے اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو اللہ نے اونھیں روزی دی اللہ پر جھوٹ باندھنے کو بیشک وہ بہکے اور راہ نہ پائی — ع

اور وہی ہے جسنے پیدا کیے باغ کچھ زمین پر چھئے ہوئے اور کچھ بے چھئے اور کھجور اور کھیتی جسمیں رنگ رنگ کے کھانے اور زیتون

اور انار کسی بات میں ملتے اور کسی میں الگ کھاؤ اسکا پھل جب پھل لاوے اور ادا کرو اسکا حق جس دن کٹے اور بیجا نہ خرچو
بیشک بیجا خرچنے والے اوسکو پسند نہیں — اور مواشی میں سے کچھ بوجھ اوٹھانیوالے اور کچھ زمین پر بچھے کھاؤ اوسمیں سے
جو اللہ نے تمھیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بیشک وہ تمھارا صریح دشمن ہے — آٹھ جوڑے ~~[illegible]~~
اور بکری میں ~~[illegible]~~ ایک جوڑا بھیڑ کا اور ایک جوڑا بکری کا تم فرماؤ کیا اوسنے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ (نر و مادہ)
جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہیں کسی علم سے بتاؤ اگر تم سچے ہو — اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑا گائے کا تم فرماؤ
کیا اوسنے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہیں کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمھیں
یہ حکم دیا تو اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے کہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے بیشک اللہ ظالموں کو راہ
ع ۲ نہیں دکھاتا — تم فرماؤ میں نہیں پاتا اوسمیں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانیوالے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مردار
ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانور کا گوشت کہ وہ نجاست ہے یا وہ بےحکمی کا جانور ~~[illegible]~~
جیسا ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بیشک اللہ
بخشنے والا مہربان ہے — اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی اونپر حرام کی مگر جو اونکی پیٹھ
میں لگی ہو یا آنت میں یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ اونکی سرکشی کا بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں — پھر اگر وہ تمھیں
جھٹلائیں تو تم فرماؤ کہ تمھارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اوسکا عذاب مجرموں پر سے نہیں ٹالا جاتا — اب کہینگے
مشرک کہ اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا نہ ہم کچھ حرام ٹھہراتے ایسا ہی انسے اگلوں نے جھٹلایا تھا یہانتک
کہ ہمارا عذاب چکھا تم فرماؤ کیا تمھارے پاس کوئی علم ہے کہ اوسے ہمارے لیے نکالو تم تو نرے گمان کے پیچھے ہو اور تم یوہیں
تخمینے کرتے ہو — تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے تو وہ چاہتا تو تم سبکو ہدایت فرماتا — تم فرماؤ لاؤ اپنے وہ گواہ
جو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا پھر اگر وہ گواہی دے بیٹھیں تو تو اونکے ساتھ گواہی نہ دینا اور اونکی خواہشوں کے
۳ تا پیچھے نہ چلنا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے رب کا برابر والا ٹھہراتے ہیں

تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اوسکا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی اور اپنی
اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث ہم تمہیں اور اونھیں سبکو رزق دینگے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاو جو اون میں
کھلی ہیں اور جو چھپی اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اوسے ناحق نہ مارو یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ تمہیں عقل ہو۔
اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاو مگر بہت اچھے طریقے سے جبتک وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ
پوری کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اوسکے مقدور بھر اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار
کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو — اور یہ کہ یہ ہے میرا سیدھا
راستہ تو اسپر چلو اور اور راہیں نہ چلو کہ تمہیں اوسکی راہ سے جدا کر دینگی یہ تمہیں حکم فرمایا کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری
ملے — پھر ہم نے موسی کو کتاب عطا فرمائی پورا احسان کرنیکو اوسپر جو نکوکار ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور
رحمت کہ کہیں وہ اپنے رب سے ملنے پر ایمان لائیں ع اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اوتاری تو اسکی پیروی کرو اور ع
پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو — کبھی کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر اوتری تھی اور ہمیں اونکے پڑھنے پڑھانے کی کچھ خبر نہ تھی —
یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب اوترتی تو ہم اون سے زیادہ ٹھیک راہ پر ہوتے تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل اور ہدایت
اور رحمت آئی تو اوس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اون سے منہ پھیرے عنقریب وہ جو ہماری آیتوں
سے منہ پھیرتے ہیں ہم اونھیں بری عذاب کی سزا دینگے بدلا اونکے منہ پھیرنے کا — کاہے کے انتظار میں ہیں مگر یہ
کہ آئیں اونکے پاس فرشتے یا تمہارے رب کا عذاب آئے یا تمہارے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمہارے رب
کی وہ ایک نشانی آئیگی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دیگا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ
کمائی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں — وہ جنہوں نے اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور کئی گروہ ہوگئے
اے محبوب تمہیں اون سے کچھ علاقہ نہیں اونکا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ اونھیں بتادیگا جو کچھ وہ کرتے تھے — جو
ایک نیکی لائے تو اوسکے لیے اوس جیسی دس ہیں اور جو برائی لائے تو اوسے بدلا نہ ملیگا مگر اوسکے برابر اور اون پر ظلم نہ ہوگا —